प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 358 Tuesday 24th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۸ مورخہ، ۲۴ ردسمبر ۲۰۲۴ء، بروز منگل، ۲۴ رجمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ایس پی بارگڈ کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک پیش

مرکزی وزیر امیت شاہ بھی ہوئے ناراض، رکن پارلیمنٹ بجرنگ سوناونے کی تعمیر سے گفتگو

بیڑ (تعمیر نیوز): جب رکن پارلیمنٹ بجرنگ سوناونے نے بیڑ میں سرپنچ کے قتل اور قانونی نظام کی ناکامی کی داستان مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو سنائی، تو وہ نہ صرف ناراض ہوئے بلکہ جذباتی بھی ہو گئے۔ رکن پارلیمنٹ سوناونے نے کہا، ایس پی بارگڈ کے عدم تعاون کی وجہ سے میں مایوس ہو چکا تھا، لیکن بعد میں سپریہ تائی سُلے کے ساتھ پارلیمنٹ میں آواز بلند کی، جس سے مزید حمایت حاصل ہوئی اور مہاراشٹر کی اسمبلی میں بھی یہ مسئلہ گونجا۔ سوناونے نے تعمیر سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا، ایس پی نے میرا فون نہ اٹھا کر اور پیغام کا جواب نہ دے کر نہ صرف میری بلکہ جمہوریت اور عوامی نمائندے کی بے عزتی کی۔

کیا ہوا تھا؟

9 دسمبر کو مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو اغوا کر لیا گیا۔ اس واقعے کے دوران، رکن پارلیمنٹ بجرنگ سوناونے نے اس وقت کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) اویناش بارگڈ سے فوری تحقیقات شروع کرنے کے لیے بار بار رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ایس پی بارگڈ نے مبینہ طور پر سیاسی دباؤ کی وجہ سے فون اور پیغامات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ 12 دسمبر کو، رکن پارلیمنٹ سوناونے نے لوک سبھا اسپیکر کے پاس ایس پی کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک دائر کی، جس میں ان پر فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی اور ایک رکن پارلیمنٹ کی بے عزتی کا الزام لگایا گیا۔ 18 دسمبر کو وزارت داخلہ کے استحقاق اور اخلاقیات کے شعبے کے نائب سیکریٹری نے مہاراشٹر کی چیف سیکریٹری سجاتا سونیک کو ایک خط لکھ کر اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک کیا ہے؟

یہ ایک رسمی تحریک ہے جو کسی رکن پارلیمنٹ یا رکن اسمبلی کی جانب سے اس وقت پیش کی جاتی ہے جب وہ محسوس کریں کہ ان کے استحقاق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ یہ استحقاق انہیں ان کے فرائض انجام دینے میں آزادی اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے دیے جاتے ہیں۔

استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک کیوں داخل کی گئی؟

رکن پارلیمنٹ سوناونے نے الزام لگایا کہ 9 دسمبر کو ایس پی بارگڈ نے ان کے تمام رابطوں کو نظر انداز کیا اور اغوا کے کیس میں کوئی مؤثر اقدام نہیں اٹھایا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مختلف حکام کی سفارشات کے باوجود، ایس پی نے ایک رکن پارلیمنٹ کو مناسب تحفظ فراہم کرنے میں کوتاہی برتی، جو ان کے حقوق کی خلاف ورزی تھی۔

سوناونے نے تمام شواہد کے ساتھ لوک سبھا اسپیکر کے پاس تحریک پیش کی۔ اسپیکر نے فوری طور پر اس معاملے کو وزارت داخلہ کے علم میں لایا۔ اس کے بعد استحقاق اور اخلاقیات کے شعبے نے 18 دسمبر کو مہاراشٹر کی چیف سیکریٹری کو کارروائی کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے خط لکھا۔

ایس پی بارگڈ کو کیا خطرہ ہے؟

یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ایس پی بارگڈ نے سیاسی دباؤ کی وجہ سے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سوناونے کے کالز اور پیغامات کا جواب نہیں دیا۔ یہ لاپرواہی اب ان کے خلاف جا سکتی ہے اور ان پر سخت کارروائی کی توقع ہے۔

کیا سزائیں دی جاسکتی ہیں؟

اگر کسی شخص یا افسر کو رکن پارلیمنٹ کے حقوق کی خلاف ورزی یا پارلیمنٹ کی بے عزتی کا مرتکب پایا جائے، تو درج ذیل سزائیں دی جاسکتی ہیں:

1. قید
2. تنبیہ یا سرزنش
3. معطلی یا ملازمت سے برطرفی

استحقاق کی خلاف ورزی اور اس کی سزا کیا ہے؟

استحقاق کی خلاف ورزی ایک رسمی تحریک ہے جو ایک نمائندہ اس وقت پیش کرتا ہے جب وہ محسوس کرتا ہے کہ ان کے حقوق کو پامال کیا گیا ہے۔ یہ حقوق ان نمائندوں کو آزادانہ اور باعزت طریقے سے کام کرنے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔

استحقاق کی تحریک کب پیش کی جاتی ہے؟

اگر:

1. کسی رکن پارلیمنٹ یا اسمبلی کی بات کو نظر انداز کیا جائے۔
2. ان کے کام میں رکاوٹ پیدا کی جائے۔
3. ان کی عزت یا وقار کو ٹھیس پہنچائی جائے۔
4. ان کے حقوق کو نظر انداز کیا جائے۔

استحقاق کی خلاف ورزی کے نتائج:

1. تنبیہ یا سرزنش: افسر کو آئندہ ایسی غلطی نہ کرنے کی وارننگ دی جاتی ہے۔
2. معطلی: افسر کو کچھ عرصے کے لیے عہدے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔
3. سزا: سنگین معاملات میں افسر کو قید یا دیگر سزا دی جاسکتی ہے۔
4. برطرفی: افسر کو نوکری سے نکال دیا جاتا ہے۔

مثال:

اگر کوئی رکن پارلیمنٹ کسی پولیس افسر سے فوری کارروائی کے لیے رابطہ کرے اور وہ افسر سیاسی دباؤ یا دیگر وجوہات کی بنا پر جواب نہ دے، تو یہ رکن پارلیمنٹ کے استحقاق کی خلاف ورزی سمجھی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے رکن پارلیمنٹ استحقاق کی تحریک پیش کر سکتا ہے، جس کے بعد تحقیقات اور کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ تحریک پارلیمنٹ یا اسمبلی کی عزت برقرار رکھنے اور اس کے اراکین کو آزادانہ طور پر کام کرنے کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

بیڑ: سرپنچ مرڈر کیس: انصاف کے لیے 28 دسمبر کو مارچ

ریاست بھر کے رہنما شریک ہوں گے

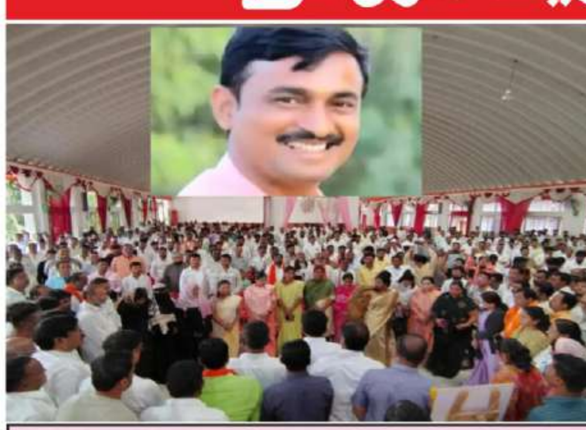

* پرلی میں والمیک کراڈ پر 23 جرائم کے الزامات انجلی دمانی کا جارحانہ مؤقف
* بیڑ کے ماساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے بعد ریاست میں ہلچل۔
* پرلی میں 23 جرائم درج ہونے کے باوجود ملزم آزاد گھوم رہا ہے۔
* سماجی کارکن انجلی دمانی وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو کراڈ کے جرائم کی فہرست پیش کریں گی۔
* مجرموں کے خلاف کارروائی نہ ہونے سے حکومت کی نیت پر سوال اٹھتے ہیں، دمانی کا بیان۔ * کراڈ کو مرکزی ملزم قرار دیا گیا؛ دھننجے منڈے کے قریب ہونے کا شبہ۔

* قاتلوں کو سبق سکھانے کے لیے متحد ہوں: وبھاوی دیشمکھ کی جذباتی اپیل
* مرحوم سنتوش دیشمکھ کی بیٹی وبھاوی دیشمکھ کی جذباتی اپیل گناہگاروں کو سزا دلانے کے لیے تحریک میں شامل ہوں۔
* سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو بے رحمی سے قتل کیا گیا؛ خاندان انصاف کا منتظر۔
* جب تک مجرموں کو سخت سزا نہیں ملتی، ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے، وبھاوی کا پختہ عزم۔
* سماج کے ہر طبقے سے تحریک کی حمایت کی درخواست۔
* مجرموں کی گرفتاری اور سزا دلانے کے لیے دباؤ بڑھانے پر زور۔

بیڑ نمائندہ: بیڑ شہر میں 28 دسمبر 2024 کو سنتوش دیشمکھ کے بے رحمانہ قتل کے خلاف احتجاج اور ان کے قاتلوں کو سزائے موت دلانے کے مطالبے کے لیے ایک عظیم الشان، ہمہ جماعتی، ہمہ ذات اور ہمہ مذہبی مارچ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ بیڑ کے آشیرواد لانز میں منعقدہ اجلاس میں لیا گیا۔ اس اجلاس میں تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما، مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندے اور بڑی تعداد میں عام شہری موجود تھے۔ اجلاس کا آغاز مرحوم سنتوش دیشمکھ کو خراج عقیدت پیش کرنے سے ہوا۔ تمام شرکاء نے بیڑ ضلع میں بڑھتے ہوئے جرائم اور ذات پات پر مبنی تشدد کے خلاف سخت اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ساتھ ہی سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے انہیں سزائے موت دلانے کے لیے متحد ہو کر جدوجہد کرنے کی اپیل کی گئی۔ یہ مارچ ہندوستانی آئین کے معمار ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے سے شروع ہوگا۔ تمام شہریوں سے بڑی تعداد میں مارچ میں شامل ہونے کی اپیل کی گئی ہے۔ اس ریلی کا پیغام ہے: انصاف کے لیے متحد ہوں، ناانصافی کا جواب دیں! اس عزم کے ساتھ، سب نے انصاف کی جدوجہد میں شامل ہونے کا عہد کیا اس میٹنگ میں مسلم لیڈران نے بھی شرکت کر کے ہم غم ہونے کا ثبوت دیا جن میں سید سلیم، خورشید عالم، شیخ شفیق بھاؤ اور قمرالایمان پیش پیش تھے جبکہ ایم ایل اے سندیپ شیر ساگر سمیت تمام پارٹیوں کے لیڈران بھی موجود تھے۔

28 دسمبر کو بیڑ میں سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے خلاف احتجاج

سکل مراٹھا سماج نے ممبئی میں وارننگ دی

ممبئی، 23 دسمبر: (خصوصی نمائندہ) سکل مراٹھا سماج نے اعلان کیا ہے کہ وہ 28 دسمبر کو بیڑ کے ضلع کلکٹر کے دفتر تک ایک احتجاجی مارچ نکالے گا۔ یہ مارچ سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور تمام ملزمان، بشمول مرکزی سازش کنندہ، کی گرفتاری کے مطالبے کے لیے ہوگا۔ یہ اعلان مراٹھا رہنما انکش قدم اور نریندر پاٹل نے پیر کو ممبئی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ سنتوش دیشمکھ کا قتل ریاست بھر میں ایک موضوعِ بحث بن چکا ہے۔ رہنماؤں نے الزام لگایا کہ پولیس غیر جانبدارانہ تحقیقات نہیں کر رہی ہے، جس کی وجہ سے سماج میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ سکل مراٹھا سماج اور مراٹھا کرانتی مورچہ کے رہنماؤں نے وارننگ دی ہے کہ جب تک ملزمان کو سخت سزا نہیں دی جاتی اور اس معاملے میں شامل افراد کا سیاسی تحفظ ختم نہیں کیا جاتا، احتجاج جاری رہے گا۔ قدم نے مزید زور دیا کہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مجرموں کو سزا نہیں دی جاتی اور سیاسی حمایت حاصل کرنے والے افراد کو ان کے عہدے سے ہٹا نہیں دیا جاتا۔ پریس کانفرنس میں سابق ایم ایل اے نریندر پاٹل، رگھوناتھ پاٹل، مہیش ڈونگرے اور دھننجے جادھو سمیت دیگر کئی مراٹھا رہنما موجود تھے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ بیڑ ضلع بہار جیسا نہ بنے اور سنتوش دیشمکھ کو انصاف ملنے تک وزیر دھننجے منڈے کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا جائے۔ مزید برآں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈے کے قریبی ساتھی والمیکی کراڈ کو فوری گرفتار کیا جائے اور ان پر قتل کے الزام میں دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔

گائیکواڑ نے وزیر اعلیٰ کو مشورہ دیا کہ وہ عوام کو گمراہ کرنا اور اصل مسئلے سے توجہ ہٹانا بند کریں

معذور افراد کا بلدیہ بیڑ کے روبرو احتجاج

بیڑ (رپورٹر): - میونسپل انتظامیہ 2023 میں معذور افراد کو 5 فیصد گرانٹ تقسیم کرنے میں ناکام رہا، جس کے باعث معذور برادری نے احتجاج شروع کر دیا۔ یہ فنڈز جو معذور افراد کو دیے جانے تھے، تقسیم نہیں کیے گئے۔ اس وجہ سے معذور افراد نے میونسپل دفتر کے سامنے دھرنا شروع کر دیا ہے۔ معذور افراد کے لیے گرانٹ کی تقسیم بید میونسپل کارپوریشن کے ذریعے کی جانی تھی، لیکن کارپوریشن نے 5 فیصد گرانٹ کی تقسیم کا عمل شروع نہیں کیا۔ تقریباً 500 معذور افراد نے گرانٹ نہ ملنے کی وجہ سے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے احتجاج نے عوامی غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ احتجاج میں شریک افراد میں علیم پٹھان، غفار شیخ اور دیگر شامل تھے۔

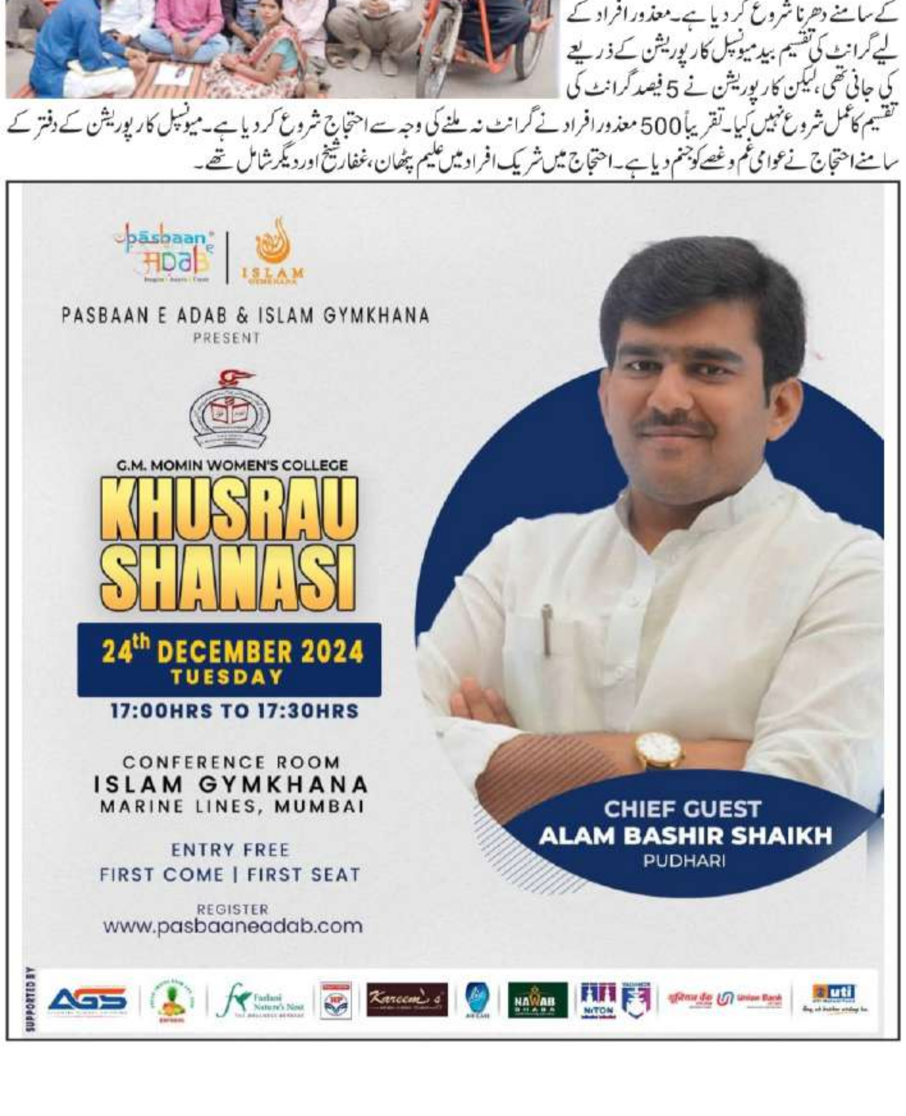

بھجبل کو وزیر اعلیٰ فڈنویس نے صبر کرنے کا مشورہ دیا، ساگر بنگلے پر 40 منٹ کی بند کمرے میں ملاقات

ضمیر قاضی کی رپورٹ

ممبئی: کابینہ میں توسیع کے دوران نظر انداز کیے جانے پر ناراض این سی پی کے سینئر رہنما اور سابق نائب وزیر اعلیٰ چھگن بھجبل نے پیر کو وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کی۔ بھجبل اپنے بھتیجے سمیر بھجبل کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ ساگر بنگلے پہنچے اور وہاں تقریباً 40 منٹ تک اپنی شکایات بیان کیں۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار یا این سی پی کے دیگر رہنماؤں سے ملاقات کے بجائے براہ راست وزیر اعلیٰ فڈنویس سے ملاقات کرنے کے ان کے فیصلے نے سیاسی قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ اس اقدام کو بھجبل کے این سی پی چھوڑنے کے ارادے کے اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ تاہم، وزیر اعلیٰ فڈنویس نے مبینہ طور پر بھجبل کو 8-10 دنوں تک صبر کرنے کا مشورہ دیا۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے بھجبل نے کہا، او بی سی برادری نے اسمبلی انتخابات میں مہایُتی کی شاندار جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا ہے کہ

حکومت او بی سی برادری کے ساتھ کسی بھی قسم کی ناانصافی نہیں ہونے دے گی۔ بھجبل نے کابینہ میں توسیع کے دوران نظر انداز کیے جانے پر کھل کر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ وہ اپنی اگلی حکمت عملی طے کرنے کے لیے او بی سی برادری کے ریاست بھر میں کانفرنسز منعقد کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ بھجبل اجیت پوار پر مسلسل تنقید کر رہے ہیں، جس سے ان کے این سی پی چھوڑنے کی قیاس آرائیاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ اسی پس منظر میں بھجبل نے صبح تقریباً 10:30 بجے وزیر اعلیٰ فڈنویس سے ساگر بنگلے پر ملاقات کی۔ اپنے بھتیجے کے ساتھ، بھجبل نے وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنی تشویشات رکھیں۔ ملاقات کے بعد بھجبل نے کہا، وزیر اعلیٰ نے مجھ سے مختلف سماجی اور سیاسی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مہایُتی کی انتخابی جیت میں او بی سی برادری کے بڑے کردار کو تسلیم کیا اور یقین دلایا کہ او بی سی کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مجھ سے 8-10 دنوں کا وقت مانگا اور کہا کہ اس کے بعد ہم دوبارہ ملاقات کریں گے اور ایک مثبت حل نکالیں گے۔

اجیت پوار کو قومی سطح کی ذمہ داری دی جائے گی: وزیر اعلیٰ فڈنویس:: ملاقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڈنویس نے کہا، میں نے چھگن بھجبل کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی اور ان کے خدشات سنے۔ اجیت پوار کو قومی سطح پر ذمہ داریاں دی جائیں گی۔ یہ معاملہ آنے والے دنوں میں سب کی تسلی بخش حل کے ساتھ طے ہو جائے گا۔ بھجبل نے بی جے پی میں شامل ہونے کا کوئی مطالبہ نہیں کیا، انہوں نے وضاحت کی۔

یہ ہمارا اندرونی معاملہ ہے: اجیت پوار:: جب بھجبل کی وزیر اعلیٰ فڈنویس سے ملاقات اور بی جے پی میں شامل ہونے کی قیاس آرائیوں کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، یہ ہماری پارٹی کا اندرونی معاملہ ہے، اور ہم اسے حل کر لیں گے۔ 28 دسمبر کو ہونے والے عظیم الشان مارچ میں شہریوں کی بڑی شرکت کی امید۔

مفتی ہارون ندوی گجرات میں بلبل خاندیش اعزاز سے سرفراز

قریش برادری ریاست گجرات نے سورت شہر میں مفتی ہارون ندوی کا استقبال و اعزاز

گجرات: مفتی محمد ہارون ندوی جن کی پیدائش مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع کے راویر شہر میں ہوئی، جنہوں نے اپنی دینی ملّی سماجی، سیاسی، مذہبی خدمات اور اپنی بے باک تقریروں کے ذریعے جلگاؤں علاقہ خاندیش اور اپنی برادری کے ساتھ ساتھ ہندوستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا، آج مفتی صاحب کے نام سے جلگاؤں شہر کو ایک نئی شہرت ملی ہے۔ دنیا بھر میں آپ کی تقریریں سنی جاتی ہیں، کروڑوں چاہنے والے ہیں جو انہیں روزانہ اُنکے چینل پر سنتے ہیں۔ مفتی صاحب صرف ایک اچھے بیباک مقرر ہی نہیں ہیں بلکہ وہ ایک اچھے نیوز اینکر بھی ہیں جو روزانہ اپنے چینل وائرل نیوز لائیو پر نیشنل، انٹرنیشنل اور پرائم نیوز کے ذریعے خبریں دیتے ہیں۔ مفتی صاحب 14 سال تک اقراء یونانی میڈیکل کالج میں بطور پروفیسر تعلیمی تدریسی خدمات انجام دی ہیں۔ جلگاؤں شہر کی بڑی مسجد، مسجدِ عُمر کے امام بھی رہ چکے ہیں، مفتی صاحب کو اب تک 50 سے زیادہ اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ گزشتہ کل یعنی ۲۱ دسمبر 2024 کو سورت کے علاقے اُن پاٹیا میں ایک بڑے پروگرام میں جہاں ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین مفتی صاحب کو سننے کے لیے آئے تھے، اسی پروگرام میں قریشی برادری کی جانب سے انہیں بلبلِ خاندیش کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ریاست گجرات کی (کھاٹک) بکر قصاب برادری اور جلگاؤں شہر کی قریشی برادری اور پورے مسلم سماج میں خوشی کی لہر دوڑ گئی کیونکہ مفتی صاحب نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ اُنکو دینی اصلاحی، تعلیمی پروگرام میں بیانات کے لئے مدعو کیا جاتا ہے، آپکی تقریریں عام فہم اور بڑی پسند کی جاتی ھے، ہم سب دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو لمبی عمر اور اچھی صحت عطا فرمائے۔۔ آمین

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کے حملے میں ۱۶ ر فوجی ہلاک

جنوبی وزیراستان: ایم این این۔ پاک فوج کے میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، پاکستان کے جنوبی وزیرستان کے علاقے مکین میں سکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دہشت گردانہ حملے کے نتیجے میں 16 فوجی ہلاک ہوئے۔ حملہ، جو کہ جمعے کی رات دیر گئے ہوا، اس میں دہشت گردوں کے ایک گروپ نے چیک پوسٹ پر حملہ کرنے کی کوشش کی، اور سکیورٹی فورسز نے حملے کو پسپا کرتے ہوئے آٹھ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، لیکن انہیں کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ یہ

واقعہ 2022 میں جنگ بندی کے معاہدے کے خاتمے کے بعد تحریک طالبان پاکستان کے نئے حملوں سے منسلک خطے میں تشدد کے حالیہ اضافے کے بعد ہے، جس میں پاکستان کو درپیش مسلسل سیکورٹی چیلنجز کو اجاگر کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے اس بات پر زور دیا کہ ایک صفائی آپریشن جاری ہے، اور انہوں نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا، ساتھ ہی افغان عبوری حکومت سے بھی اپیل کی کہ وہ پاکستان کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد گروپوں کی جانب سے افغان سرزمین کے استعمال کو روکے۔

لبنانی فوج اسرائیلی انخلا کے بعد جنوب میں فرائض انجام دے گی: نجیب میقاتی

لبنان کے نگراں وزیر اعظم نجیب میقاتی نے اعلان کیا ہے کہ اس وقت جب اسرائیل ان علاقوں سے نکل جائے گا لبنانی فوج جنوبی لبنان میں اپنی پوری ذمہ داریاں انجام دے گی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ جنگ بندی کی نگرانی کرنے والی کمیٹی کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ میقاتی نے پیر کی صبح جنوبی لبنان کے قصبے مرجعیون میں لبنانی فوج کی بیرکوں سے

اپنے دورے کے دوران کہا کہ ہم جنگ بندی کی نگرانی کرنے والی کمیٹی کے ساتھ ایک میٹنگ کریں گے۔ ہمارے سامنے بہت سے کام ہیں جن میں سب سے نمایاں ان تمام سرزمینوں سے دشمن کا انخلا ہے جن میں وہ اپنی حالیہ جارحیت کے دوران گھس بیٹھا ہے۔ میقاتی نے زور دے کر کہا کہ فوج اپنے مشن میں کبھی ناکام نہیں ہوئی۔ ہمیں ایک مشکل امتحان کا سامنا ہے۔ فوج ثابت کرے گی کہ وہ درکار تمام کام انجام دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مجھے اس معاملے میں مکمل اعتماد ہے۔ نجیب میقاتی نے آرمی کمانڈر جنرل جوزف عون کی تعریف کی اور فوج کے لیے ان کی مکمل حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام معمولی صلاحیتوں کے باوجود فوج اپنی پوزیشنوں پر ثابت قدم رہی اور شہریوں کو محفوظ رکھا ہے۔ ہم اپنا مشن مکمل کریں گے کیونکہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں اس پر ہمیں یقین ہے۔ وزرا کی کونسل نے رواں سال 7 دسمبر کو جنوبی اللیطانی علاقے میں لبنانی فوج کی تعیناتی کے منصوبے کی منظوری دی تھی۔

پاکستان: ۱۰ ر جونیئر افسران ۸۰ ر ملین کے ڈولفن اسکواڈ اسکینڈل میں قصوروار پائے گئے

لاہور: ایم این این۔ فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے لاہور ڈولفن سکواڈ کے سابق سربراہ اور اس کے 10 جونیئر ماتحتوں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی ہے جس میں اسکواڈ کی موٹر سائیکلوں، کاروں اور ایندھن کے علاوہ مرمت اور دیکھ بھال کی مد میں 80 ملین روپے سے زائد کی خورد برد کی گئی ہے۔ کمیٹی نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کے خلاف کارروائی کی تجویز دی ہے۔ زوہیب نصر اللہ رانجھا، سب انسپکٹر ناصر خان، اے ایس آئی شاہد، کانسٹیبل سخاوت، حمزہ، امانت، نقاش اور عرفان سمیت ڈولفن سکواڈ کے دیگر اہلکار شامل ہیں۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) ڈاکٹر عثمان انور کے حکم پر لاہور کیپیٹل سٹی پولیس آفیسر (سی سی پی او) بلال صدیق کامیانہ نے اس اسکینڈل کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی تھی۔ لاہور کی داخلی احتساب برانچ کے ایس ایس پی رانا طاہر رحمان کی سربراہی میں کمیٹی نے جونیئر اہلکاروں کے لیے خدمات سے برطرفی کی بڑی سزا تجویز کی، جبکہ ایس پی زوہیب کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جو اس وقت ڈولفن سکواڈ کے سربراہ تھے۔ اس پیشرفت سے آگاہ ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ موٹر بائیکس، کاروں اور پی او ایل کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے مختص کیے گئے فنڈز میں 80 ملین روپے کے فنڈز کے غلط استعمال کی شکایات کے بعد انکوائری شروع کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ ایس پی رانجھا کو بطور فنڈ ڈرائنگ اور ڈسبرسنگ آفیسر کے الزامات میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ لاہور آپریشنز کے ڈی آئی جی فیصل کامران مجاز اتھارٹی ہونے کی وجہ سے سکواڈ کے 10 پولیس اہلکاروں کو پہلے ہی خدمات سے معطل کر چکے ہیں۔ کمیٹی نے ایس پی کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کرنے کے لیے اپنی رپورٹ آئی جی پی کو بھجوادی ہے۔ جنوری 2023 سے جون 2024 تک ایس پی ڈولفن اسکواڈ کے طور پر اپنی پوسٹنگ کے دوران، مسٹر رانجھا نے ایک گاڑی - LOG-4512 کے خلاف سرکاری طور پر 6.2 ملین روپے کا ڈیزل فراہم کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ گاڑی اس مخصوص مدت کے دوران فیکٹری ایریا تھانے کی پارکنگ میں موجود رہی اور اس کے ڈرائیور کے بیان کے مطابق اس گاڑی کے خلاف جاری کردہ سرکاری فیول کارڈ ایس پی رانجھا کا بھائی استعمال کر رہا تھا۔

کانگو میں ۱۷ ر چینی شہریوں پر سونے کی غیر قانونی کان چلانے کا الزام

کنشاسا (کانگو): ایم این این۔ جمہوریہ کانگو میں سونے کی ایک غیر قانونی کان چلانے کے شبے میں سترہ چینی باشندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے جمعے کے روز کہا کہ حکومت نے بغیر لائسنس کے معدنیات نکالنے کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا۔ ان افراد کو ایک پریس کانفرنس میں لایا گیا جس میں ان کی نظر بندی کا اعلان کرنے کے لیے بلایا گیا تھا، جو کہ فسادزدہ جنوبی کیوو صوبے کے مرکزی قصبے بوکاوو میں ہے۔ وہ بغیر کسی روک ٹوک کے کرسیوں پر بیٹھ گئے اور صحافیوں سے بات نہیں کی۔ صوبے کے وزیر خزانہ اور بارودی سرنگوں کے قائم مقام وزیر برنارڈ موہندو نے بتایا کہ ان افراد کو جمعرات کو کارہیمبو گاؤں میں ایک سرکاری وفد کے کان کی جگہ کا غیر اعلانیہ دورہ کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ ہم نے ان سے کہا کہ وہ ہمیں کمپنی کے دستاویزات کے ساتھ پیش کریں۔ کوئی کاغذات نہیں تھے، صفر۔ کوئی سرٹیفکیٹ نہیں، کوئی حیثیت نہیں، کوئی قومی شناخت نہیں، کچھ بھی نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 60 چینی شہری اس مقام پر موجود تھے اور اہلکاروں نے کانگو اور پڑوسی برونڈی کے کچھ لوگوں کے ساتھ 17 کو حراست میں لیا جو انچارج دکھائی دیتے تھے۔ کنشاسا میں چینی سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ برونڈی کے سفارت خانے نے کہا کہ وہ اب بھی بوکاوو میں اپنے نمائندے سے تفصیلات کا انتظار کر رہا ہے۔

گلگت بلتستان کے رہائشیوں کا بجلی کی طویل بندش کیخلاف احتجاج

گلگت: پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) کے رہائشیوں نے کئی دنوں سے جاری بجلی کی طویل بندش کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے، خواتین نے محکمہ بجلی کے خلاف اپنی مایوسی اور غصے کا اظہار کرنے کے لیے غذر ہائی وے کو بلاک کر دیا۔ مظاہرین نے محکمہ پر غفلت اور جانبداری کا الزام لگایا، جس میں رہائشی اور تجارتی سرگرمیوں سمیت روزمرہ کی زندگی پر پڑنے والے شدید اثرات کو اجاگر کیا۔

بنگلہ دیش میں ہندو پجاری کے قتل کی مذمت

ڈھاکہ: ایم این این۔ ۵۵ ر سالہ ہندو پجاری ترون کمار داش کی لاش بنگلہ دیش کے شہر نٹور کے ایک مندر میں ملی، جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے، جو ممکنہ قتل کی نشاندہی کرتا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ مجرموں نے کاشم پور کے شمشان گھاٹ اور مندر میں گھس کر پجاری کو قتل کیا اور نقدی اور قیمتی سامان لوٹ لیا۔ مندر کا عطیہ باکس بھی ٹوٹا ہوا تھا، اور یہ واقعہ مندر کے عملے کے رات گئے جانے کے بعد پیش آیا، جس کی لاش اگلی صبح ملی۔ اسکان نے اس حملے کی شدید مذمت کی، صدمے کا اظہار کیا اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں کو درپیش بڑھتی ہوئی عدم تحفظ کو اجاگر کیا۔ یہ واقعہ بنگلہ دیش میں ہندو برادری کے خلاف حملوں میں حالیہ اضافے کے بعد ہوا ہے، جو کہ سیاسی تبدیلیوں اور ملک میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے ساتھ موافق ہے، جس سے مذہبی اقلیتوں کے تحفظ اور تحفظ کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے ہیں۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام کوسہ ممبرا میں جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

فتنوں کے اس دور میں عام مسلمانوں کے ایمان وعقیدہ کی حفاظت کیلئے خود اہل ایمان اپنے اپنے طور پر کوشش کریں

ممبرا: (پریس ریلیز) فتنوں کے اس دور میں عام مسلمانوں کے ایمان و عقیدہ کی حفاظت کے لئے خود اہل ایمان اپنے اپنے طور پر کوشش کریں، بطور خاص علمائے دین عامۃ المسلمین سے اپنے روابط بڑھائیں، مسلم بستیوں میں جا جا کر انہیں ایمان و اسلام کی عظمت و حرمت سے آشنا بنائیں، اپنے کردار و عمل اور وعظ و تذکیر سے ان کے اندر دین کی سچی لگن پیدا کردیں اور انہیں اسلام کا ایسا گرویدہ بنادیں کہ سخت سے سخت حالات میں بھی

ان کے پائے استقلال میں لغزش نہ آنے پائے۔ اگر مسلمان واقعی معنوں میں مسلمان بن جائے تو انشاء اللہ غارتگرانِ اسلام کی ساری سازشیں ناکام ہوجائیں گی۔ ملک و دولت تو ایک آنی جانی چیز ہے ہمارا اصل سرمایہ تو ایمان واسلام ہے۔ ان خیالات کا اظہار دار العلوم دیوبند کے مبلغ حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مسجد اصلاح المسلمین شیل پھاٹا کوسہ ممبرا میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے قرآن کریم کی آیت کریمہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی روشنی میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم لوگ آج جو صورتِ حال دیکھ رہے ہیں، اس کی پیش گوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کردی تھی کہ اخیر زمانے میں مسلمانوں کو ایمان پر رہنا بڑا مشکل ہوگا، ایمان پر باقی رہنا ایسا ہوگا جیسے ہاتھ میں انگارہ لینا، بہت سے لوگ صبح کو مسلمان رہیں گے اور شام کو کافر ہوجائیں گے جس طرح لوگ جُٹ کے جُٹ ایمان میں داخل ہوئے اسی طرح جٹ کے جٹ ایمان سے نکل بھی جائیں گے؛ یہاں تک کہ قیامت سے پہلے مسلمانوں کی بہت ساری جماعتیں مورتی پوجا کرنے لگیں گی اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ اس موقع پر مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء ہند کی شاندار تاریخ اور کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں میں دن بدن تیزی کے ساتھ بڑھتی سماجی و اخلاقی برائیوں کے سد باب اور مسلم نوجوانوں کو بے راہ روی سے بچانے کے لئے جمعیۃ علماء ممبئی تھانہ پال گھر میں اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ مہم چلا رہی ہے اور تمام پروگرام صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت و رہنمائی کے مطابق منعقد کئے جا رہے ہیں۔ مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی صاحب نے اجلاس خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلامی عقیدے کے مطابق ہر شخص کو موت کے بعد زندہ ہوکر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے اعمال کا حساب دینا ہے، جس کے نتیجے میں وہ جہنم یا جنت (کی صورت میں سزا و جزا) سے ہمکنار ہوگا۔ اس زندگی کا نام آخرت یا اخروی زندگی ہے اور اس زندگی پر ایمان لانے کا نام ایمان بالآخرت ہے۔ اجلاس کا آغاز قاری حسان صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا، حافظ محمد عظمت صاحب نے نعتیہ کلام پیش کیا، مولانا عتیق الرحمن قاسمی صاحب (امام وخطیب مسجد ابوبکر صدیق ہرداس نگر) نے نظامت کا فریضہ بحسن وخوبی انجام دیا، اجلاس میں جمعیۃ علماء کوسہ ممبرا کے عہدے داران واراکین، محبین جمعیۃ بالخصوص حافظ کرم حسین صدر، مولانا سیف اللہ پالنپوری جنرل سکریٹری، حافظ محمد ایاز صاحب نائب صدر، قاری شمیم مظاہری نائب صدر، مولانا اقبال ندوی، حافظ مخدوم مولانا محمد ارشد قاسمی، حافظ نذیر احمد، مفتی آزاد بیگ قاسمی، حافظ عبد المومن اساتذہ کرام جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ و دیگر سمیت شرکاء اجلاس بڑی تعداد میں شریک تھے۔

لاطینی امریکہ میں چین کا بڑھتا ہوا اثر

بیجنگ: لاطینی امریکہ کے ساتھ چین کی اقتصادی مصروفیت میں ڈرامائی طور پر اضافہ ہوا ہے، جو اسے خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار اور توانائی، بنیادی ڈھانچے اور خلائی شعبوں میں ایک بڑا سرمایہ کار بناتا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے تعلقات میں کافی چینی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) اور قرضے شامل ہیں۔ اقتصادی مواقع کی پیشکش کرتے ہوئے، چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ نے امریکہ اور دیگر ممالک میں بیجنگ کے جغرافیائی سیاسی عزائم کے بارے میں خدشات پیدا کیے ہیں، بشمول ممکنہ طور پر تائیوان کی خودمختاری کو نقصان پہنچانا اور آمرانہ حکومتوں کو تقویت دینا۔ چین کی مصروفیت معاشیات سے آگے بڑھی ہوئی ہے، جس میں سفارتی، ثقافتی، حتیٰ کہ فوجی تعاون شامل ہے۔ لاطینی امریکی ممالک کے لیے ممکنہ "قرض کے جال" کے بارے میں خدشات موجود ہیں جو چینی قرضوں پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں، چینی سرمایہ کاری سے منسلک ماحولیاتی اور مزدوری کے کم معیارات، اور اہم بنیادی ڈھانچے پر چینی کنٹرول کے قومی سلامتی کے مضمرات ہیں۔ امریکہ، چین کو ایک سٹریٹجک حریف کے طور پر دیکھ رہا ہے، بلڈ بیک بیٹر ورلڈ (اب عالمی انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاری کے لیے پارٹنرشپ) اور لاطینی امریکی ممالک کے ساتھ معاشی تعاون بڑھانے جیسے اقدامات کے ذریعے چین کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

تبت میں چین کے ہائیڈرو پاور ڈیم ماحولیاتی اور انسانی حقوق کیلئے خطرہ

لہاسا: تبت کے لیے بین الاقوامی مہم کی ایک رپورٹ تبت میں چین کے وسیع ہائیڈرو پاور ڈیم کی تعمیر کے تباہ کن اثرات کی تفصیلات بتاتی ہے، جس میں چینی کمیونسٹ پارٹی (CCP) پر ماحولیاتی استحکام اور تبتیوں کی فلاح و بہبود پر اقتصادی اور سیاسی اہداف کو ترجیح دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ سیکڑوں ڈیم، جن میں سے بہت سے مناسب ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے جائزے سے محروم ہیں، تبت کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں، ایک اندازے کے مطابق 2.1 ملین لوگوں کو بے گھر کر رہے ہیں اور بنگلہ دیش، لاؤس، تھائی لینڈ، کمبوڈیا جیسے نیچے دھارے والے ممالک میں لاکھوں لوگوں کی روزی روٹی کو خطرہ لاحق ہیں۔ آئی سی ٹی رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ بیجنگ کے زیر انتظام 13 میں سے کم از کم 11 ڈیموں پر قحط سالی کے دوران پانی روکنے کا الزام لگایا گیا ہے، جس سے دریائے میکونگ کے بہاؤ کو نمایاں طور پر متاثر کیا گیا ہے اور زراعت اور ماہی گیری کو نقصان پہنچا ہے۔ ڈیم کی تعمیر کے خلاف مظاہرے، جیسے کہ ڈیرج کاؤنٹی، سچوان صوبے میں، حکومتی کریک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں گرفتاریاں اور لاک ڈاؤن ہوا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سی سی پی تبتی آوازوں اور انسانی حقوق کو نظر انداز کر رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کے اقدامات اس کے اپنے ماحولیاتی ضوابط اور قانون سازی کے فریم ورک سے متصادم ہیں، ایک آبادکار نوآبادیاتی ادارے کو آگے بڑھانا ہے جس کا مقصد تبت کو ہائیڈرو پاور ڈیموں جیسے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ذریعے اپنی ہان سلطنت میں ضم کرنا ہے، بالآخر تبت کی مقامی خودمختاری کو ختم کرنا ہے۔

ایغور مسلمانوں کی مدد کرنے والے کناڈائی تنظیموں پر چین نے لگائی پابندی، ۲۰ ر اشخاص پر بھی پابندی کا فیصلہ

چین یوں تو حقوق انسانی کی باتیں خوب کرتا ہے، لیکن ایغور مسلمانوں کے خلاف اس کے مظالم ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ایک بار پھر اس نے کچھ ایسا قدم اٹھایا ہے جو ایغور مسلمانوں کے لیے مشکلیں بڑھانے والا ہے۔ چین نے ایغور مسلمانوں کے لیے کام کرنے والی 2 کناڈائی تنظیموں اور 20 لوگوں پر پابندی لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین کی پابندی گزشتہ ہفتہ (21 دسمبر) کے روز نافذ ہوگئی ہے۔ اس فیصلے کے مطابق ایغور رائٹس ایڈووکیسی پروجیکٹ اور کناڈا-تبت کمیٹی کے ساتھ ساتھ ان کے ملازمین کی سبھی منقولہ، غیر منقولہ و دیگر طرح کی ملکیتیں ضبط کر لی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ جن اشخاص پر پابندی لگی ہے، انھیں چین کا ویزا بھی نہیں دیا جائے گا۔ ہانگ کانگ اور مکاؤ جیسے اسپیشل ایڈمنسٹریشن والے علاقوں سمیت ملک کے کسی بھی علاقے میں ان کے داخل ہونے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ کناڈا نے اس ماہ کے شروع میں شنجیانگ اور شیجانگ میں مبینہ حقوق انسانی کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے 8 سابق اور

موجودہ چینی افسران پر پابندی عائد کی تھی۔ چین کی تازہ پابندی کو اسی کی جوابی کارروائی تصور کیا جا رہا ہے۔ کناڈا کی پابندیوں پر بیجنگ نے اپنی سخت مخالفت کا اظہار کیا تھا۔ چین نے اپنے بیان میں کناڈا سے اپنی غلط حرکتوں کو فوراً سدھارنے کی اپیل کی گئی تھی اور چین کی سالمیت، تحفظ و ترقیاتی مفادات کی حفاظت کرنے کے لیے سبھی ضروری قدم اٹھانے کی قسم کھائی تھی۔ رواں ماہ کے شروع میں ایک میڈیا کانفرنس میں چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے پابندیوں کو حقوق انسانی کے بہانے کچھ کناڈائی سیاسی ہستیوں کی طرف سے غیر تصوراتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے اور امریکہ کو خوش کرنے کے لیے کیا گیا ایک سیاسی اسٹنٹ قرار دیا تھا۔ بہر حال، چین کی تازہ کارروائی کے جواب میں مہمت توہتی نے کہا کہ "ہم پابندیوں کو احترام کی علامت کے شکل میں قبول کرتے ہیں۔ یہ ہمیں روکتے نہیں، بلکہ ہمارے عزم مصمم کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ تصدیق کرتا ہے کہ ہم درست راستے پر ہیں۔" توہتی نے یو آر اے پی کے اپنے مشن کے تئیں خود کو وقف کرنے پر زور دیا، جس کا مقصد چین کی حالت پر بین الاقوامی توجہ مرکوز رکھنا ہے۔ اس درمیان کناڈا-تبت کمیٹی نے کہا کہ "یہ قدم واقعی میں اس راستے پر بنے رہنے اور ان پالیسیوں کی وکالت کرنے کے ہمارے عزائم کو مضبوط کرتا ہے جو تبت میں چل رہے سخت قبضے اور استحصال کا منصفانہ حل نکالتی ہیں۔

شاہ عالم خان کی قیادت میں مسلم نوجوانوں کی راشٹروادی کانگریس اجیت پوار گروپ میں شمولیت

جالنہ (محمد اظہر فاضل) آج جالنہ کے سینکڑوں مسلموں نوجوانوں نے سابق رکن بلدیہ جالنہ شاہ عالم خان کی رہنمائی و قیادت میں راشٹروادی کانگریس پارٹی اجیت پوار گروپ میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر جالنہ شہر سے راحیل منیار، شیخ مناف، شیخ محسن لکی، سمیت دیگر نوجوان کارکنان نے باضابطہ طور پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔۔ شاہ عالم خان اس موقع کہا کہ مسلم علاقوں میں راشٹروادی کانگریس پارٹی اجیت پوار گروپ کی صاف وشفاف کارکردگی سے مطمئین ہوکر نوجوان کی بڑی تعداد کا رجحان بنا ہے وہی پارٹی کو لیکر بالخصوص نوجوانوں میں جاذبیت پائی جا رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جالنہ شہر کے تمام محلوں میں جلد ہی کمیٹیوں کو تشکیل دینے کے کاموں کا احیاء کیا جائے گا۔ اس موقع پراناچیتیکر، سنتوش ڈھینگرے، راہول لشکرے اور سمیع بھائی کے ساتھ کئی این سی پی جالنہ عہدیدار موجود تھے۔

اساتذہ اکرام کو تدریس کے علاوہ دیگر مصروفیات سے آزاد کرنے کا مطالبہ

جالنہ (محمد اظہر فاضل) اساتذہ اکرام کو تدریس کے علاوہ سرکاری اسکیمات کے نفاذ کے لئے دیئے گئے زائد کاموں سے نجات دلانے کا پرزور مطالبہ کرتے آج ۲۳ دسمبر 2024 کو سہ پہر 4 سے 6 بجے تک مراٹھواڑہ ٹیچرس یونین کے ذریعے تحصیل آفس جالنہ میں دھرنا تحریک کا انعقاد کیا گیا۔ تحصیلدار جالنہ کو دھرنا تحریک کے ذریعے مطلع کرتے ہوئے اساتذہ کو دیے گئے غیر تدریسی کاموں سے فارغ کیا جانے کا مطالبہ کیا گیا۔ ساتھ ہی معلمین کو ایل او اور سپر وائزر کی خدمات سے فوری ہٹا کر انھیں اسکول میں واپس کرنے کا مطالبہ کیا گیا مطالبات کو منوانے کے لیے ہی آج تحصیل آفس جالنہ کے سامنے دھرنا تحریک دی گئی۔ مراٹھواڑہ ٹیچرس یونین کے ضلع صدر رمیش اندھالے نے کہا کہ اگر اساتذہ کو فوری طور پر غیر تدریسی کام سے نجات نہیں دی گئی تو عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا انتباہ دیا گیا۔ اساتذہ کو غیر تدریسی کاموں میں ملوث کرنے سے بچوں کی تعلیم خسارہ ہو رہا ہے اور اسکول کا معیار بھی گرتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تحریک میں مراٹھواڑہ ٹیچرس یونین کے نائب صدر گیانوبا درواٹے اور ضلع کے کارگزار صدر سید فرخند علی نے رہنمائی کی۔ اس تحریک میں بی۔ ایل۔ او اساتذہ اکرام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

جن سابق فوجیوں کو ڈیم کیلئے زمین دی گئی حکومت نے دھوکہ دیا؟

آنے والے یوم جمہوریہ پر آجی-ماجی فوجیوں نے دی جل سمادھی کی وارننگ: ڈاکٹر جتیندر آوہاڑ نے وزیر اعلیٰ کو دیا ایک خط

تھانے (نامہ نگار): رتناگیری ضلع کے موجے شیوتر گاؤں میں چھوٹی آبپاشی اسکیم کے تحت ایک ڈیم بنایا جا رہا ہے۔ اس ڈیم کے لیے گاؤں کے آجی-ماجی فوجیوں نے اپنی آبائی زرعی زمینیں دی ہیں۔ تاہم حکومت ان آجی-ماجی فوجیوں کو ان کی زمین کا معاوضہ دیتے ہوئے سختی سے کام لے رہی ہے۔ حکومتی ضابطوں کے مطابق شیوتر کے علاقے میں دستیاب زمین کی خرید و فروخت کے لین دین کے مطابق کم از کم ۹ سے ۱۰ ہزار روپے فی یونٹ کی شرح ادا کیے جانے کی امید ہے۔ گاؤں کے سب ڈویژنل افسران نے ۴ ہزار ۸۴۵ روپے کی شرح سے دادیوں، سابق فوجیوں اور کسانوں کو راضی کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کے خلاف مقامی دیہاتی جارح ہوگئے ہیں۔ اور انہوں نے یوم جمہوریہ پر ہی جل سمادھی دینے کی وارننگ دی ہے۔ مہاراشٹر حکومت کے آبی تحفظ کے محکمے کے ذریعے، ضلع رتناگیری کے موجے شیوتر تعلقہ کھیڈ میں ایک ڈیم کی تعمیر آخری مرحلے میں ہے اور یہ اگلے مہینے کے اندر مکمل ہوجائے گا، تاکہ شیوتر گاؤں، پنچکروشی سمیت دیہاتوں کو پینے اور زرعی کام کے لیے پانی فراہم کیا جا سکے۔ اس کے لیے شیوتر گاؤں کے سابق فوجیوں نے مہاراشٹر حکومت کو ڈیم بنانے کے لیے اپنی آبائی کھیت کی زمینیں فراہم کی ہیں۔ حصول اراضی کا عمل کلکٹر آفس کے ذریعہ جاری ہے۔ اس کے لیے، سرکاری سرکلر کے مطابق، سب ڈویژنل افسر کے دفتر، کھیڈ کی طرف سے ۱۹ اپریل ۲۰۱۹ سے ۱۹ اپریل ۲۰۲۲ کے دوران شیوتر گاؤں میں زمین کی خرید و فروخت کے لین دین کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک فیصلہ تیار کیا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ چونکہ ان تین سالوں میں سے دو سال کورونا کی مدت میں گزر چکے ہیں، اس دوران زمین کی خرید و فروخت کا کوئی لین دین نہیں ہوا۔ دستیاب ٹرانزیکشنز میں سے، پہلے دو ٹرانزیکشنز کیے گئے ہیں کیونکہ حکومت کا ایک معیار ہے کہ زیادہ سے زیادہ رقم پر غور کیا جانا چاہیے۔ اگر ان کا اوسط لیا جائے تو کم از کم 9 سے 10 ہزار روپے فی گچھا دینے کا حکم ہے۔ تاہم، سمجھا جاتا ہے کہ سب ڈویژنل افسران نے اس اصول کی خلاف ورزی کی اور سابق فوجیوں کو زمین کے معاوضے کے طور پر کم از کم لین دین کی اوسط کے مطابق صرف ۴۸۴۵ روپے ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ سب ڈویژنل آفیسر آفس، تعلقہ کھیڈ، ضلع رتناگیری کے ذریعے طے شدہ شرح سابق فوجیوں، کسانوں کے لیے قابل قبول نہیں ہے، اور اس سے ہمیں بہت بڑا مالی نقصان ہوگا۔ اس سلسلے میں ہم نے ۲۷ ستمبر ۲۰۲۴ کو سب ڈویژنل آفیسر، کھیڈ کو تحریری اعتراض درج کرایا ہے۔ سب ڈویژنل آفیسر آفس، تعلقہ کھیڈ، ضلع رتناگیری کے ذریعے طے شدہ شرح سابق فوجیوں، کسانوں کے لیے قابل قبول نہیں ہے اور اس سے ہمیں بہت بڑا مالی نقصان ہوگا۔ اس سلسلے میں ہم نے ۲۷ ستمبر ۲۰۲۴ کو سب ڈویژنل آفیسر، کھیڈ کو تحریری اعتراض درج کرایا ہے۔ تاہم، ابھی تک انصاف نہیں ملا۔ یہی وجہ ہے کہ، شیوتر گرامستھ سنگھٹن سنستھا ممبئی نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو ایک بیان دیا ہے اور ان سے مناسب معاوضہ حاصل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر مناسب معاوضہ نہیں ملتا تو آنے والے یوم جمہوریہ پر جن زمینوں کے لیے ڈیم دیا گیا ہے؛ شیوتر

گرامستھ سنگھٹن سنستھا کے صدر روہیداس مورے اور آجی-ماجی فوجیوں نے اسی ڈیم میں جل سمادھی لینے کا انتباہ دیا ہے۔ دوسری طرف شرد پوار گروپ کے ایم ایل اے جتیندر اواد نے بھی وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہاں سب ڈویژنل افسران کا کردار قابل اعتراض ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گاؤں والوں کی سیٹوں کا مناسب معاوضہ دیا جائے اور یہاں کے سابق فوجیوں کو انصاف دیا جائے۔ شیوتر کوڈبا-ڈیم پنچکروشی میں پانی کے مسئلے کو حل کرنے اور آبپاشی کے ذریعے علاقے کو خوشحال بنانے کے مقصد سے بنایا جا رہا ہے۔ اگرچہ اس پالیسی سے آنے والی نسلوں کی پانی کی کمی کا خاتمہ ہو جائے گا لیکن جس زمین پر سابق فوجی تھوڑی سی زراعت کر کے روزی کماتے تھے وہ منہ کی کھا چکی ہے۔ جو لوگ زمین سے ملنے والے معاوضے سے ذریعہ معاش پیدا کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، وہ مایوس ہو چکے ہیں۔ اس لیے مستقبل میں بھوک سے مرنے کے بجائے اب پانی کی سمادھی کے ساتھ مرنا چاہیے، شیوتر گرامستھ سنگھٹن سنستھا کے صدر روہیداس مورے نے خبردار کیا۔ شیوتر گاؤں میں سابق فوجیوں کی اراضی کے حصول کے لیے حکومت کی طرف سے تقریباً ۱۵ کروڑ ۹۲ لاکھ ۲۴ ہزار ۷۱۲ روپے سب ڈویژنل حکام کو جمع کرائے گئے ہیں۔ تاہم، سب ڈویژنل افسر چونکہ ۹ سے ۱۰ ہزار کا ریٹ ادا نہیں کر رہے اور صرف ۴ ہزار ۸۴۵ روپے فی یونٹ ادا کر رہے ہیں، اس لیے زمین کے حصول کی باقی رقم کس کے فائدے کے لیے استعمال ہو رہی ہے، بیان میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔

متھرا جنم بھومی عیدگاہ تنازع عرضی گزار کو بم سے اڑانے کی دھمکی

ممبئی میں کیس درج، مندر مسجد تنازع میں دھمکی ملنے کا شکایت کنندہ کا دعوی، پاکستانی نمبر سے فون، پولیس کا متھرا تنازع میں دھمکی موصول ہونے سے انکار

ممبئی: کاشی متھرا کرشنا جنم بھومی اور عیدگاہ تنازع کے ممبئی میں مقیم عرضی گزار کو بم سے اڑانے کی دھمکی کے معاملہ میں ممبئی کے ولے پارلے پولیس اسٹیشن میں کیس درج کرلیا گیا ہے۔ متھرا میں کرشنا جنم بھومی کے معاملہ میں عرضی گزار اشوتوش راجندر کمار پانڈے 38 سالہ پر چارک کو دھمکی موصول ہوئی ہے یہ دھمکی پاکستانی نمبر سے دی گئی ہے جس میں پانڈے اور اس کے 4 ساتھیوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے جس کے بعد ولے پارلے پولیس نے کیس درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔ شکایت کنندہ نے دعوی کیا ہے کہ میں ہندو پر چارک کے طور پر کام کرتا ہوں اس لئے متھرا تنازع کے معاملہ میں یہ دھمکی دی گئی ہے جبکہ پولیس نے اس سے انکار کیا ہے پولیس کا کہنا ہے کہ دھمکی آمیز فون میں کیس سے متعلق کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا ہے شکایت کنندہ کو وہاٹس اپ پر دھمکی آمیز فون موصول ہوا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اسے اور اس کے ساتھی کو بم سے اڑایا جائے گا، اس کے ساتھ ہی ہندو دیوی دیوتاؤں کی تضحیک بھی کی گئی تھی شکایت کنندہ کے مطابق اس کے بعد اس نے اس کی شکایت ولے پارلے پولیس اسٹیشن میں کی جس کے بعد پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف کیس درج کرلیا ہے اور پولیس اس کی تفتیش کررہی ہے کہ آیا شکایت کنندہ کو دھمکی کس نے دی ہے اور اس کے پس پشت کیا مقصد ہے۔ جو دھمکی آمیز فون کالز موصول ہوا ہے وہ پاکستانی نمبر ہے پولیس نے شکایت کنندہ کا بیان قلمبند کرلیا ہے شکایت کنندہ نے دعوی کیا ہے کہ اسے یہ دھمکی اس لئے دی جارہی ہے کیونکہ وہ متھرا سری کرشنا جنم بھومی اور عیدگاہ تنازع کی پیروی کررہے ہیں اور اس سے قبل بھی انہیں دھمکی موصول ہوچکی ہے۔ ممبئی پولیس نے بتایا کہ دھمکی آمیز فون ریکارڈ کے مطابق اس مسئلہ کا تعلق شری کرشنا جنم بھومی یا عیدگاہ تنازع سے نہیں ہے کیونکہ اس میں نہ تو مذہبی مقامات اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے اور نہ ہی کیس واپس لینے کی بات کہی گئی ہے پولیس یہ معلوم کررہی ہے کہ آیا پاکستانی نمبر سے کس نے یہ دھمکی آمیز فون کالز کئے ہیں اس سلسلے میں پولیس نے 351(4)351(3)299 کے تحت کیس درج کرلیا ہے اور نامعلوم ملزم کی تلاش کررہی ہے۔

مالونی: ۱۰ر کلو گانجہ ضبط، ۲ر ملزم گرفتار

ممبئی: مالونی پولیس نے گانجے کی فروخت کرنے کے شبہ میں دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ انیل کمار سنگھ اور انکیت جیسوال دونوں وئی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے دونوں کے قبضے سے 10 کلو گانجہ برآمد کیا ہے۔ اس کی قیمت تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپے ہے مالونی پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ملاڈ کے مالونی علاقے میں کچھ لوگ گانجا بیچنے آرہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم نے سادہ کپڑوں میں علاقے کی نگرانی کی۔ وہاں دو مشکوک نوجوان آئے۔ ان دونوں کی نقل و حرکت مشکوک ہونے پر پولیس نے انہیں پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا۔ ان کی تلاشی لینے پر پولیس کو 10 کلو گانجہ ملا۔ اس کی قیمت تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اس اسٹاک کو ضبط کرنے کے بعد انہیں مزید کارروائی کے لیے مالونی پولیس اسٹیشن لایا گیا۔ نارکوٹکس کنٹرول ایکٹ کے تحت مقدمہ بھی۔ شبہ ہے کہ یہ دونوں مالونی علاقہ میں گانجہ بیچنے آئے تھے۔ گانجہ بیچنے کے بعد انہیں کچھ رقم مل جاتی۔ لیکن اس سے پہلے ہی پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ ان جرائم میں کچھ اور ملزمان کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔

ببر خالصہ کا دہشت گرد ممبئی سے گرفتار

ہتھیار بھی برآمد، ببر خالصہ دہشت گردوں کے رابطے میں تھا

اور غیر قانونی کارروائی کے لئے فنڈ جمع کرتا تھا، این آئی اے کا دعوی

ممبئی قومی سلامتی ایجنسی این آئی اے نے ببر خالصہ اور خالصتانی دہشت گرد کو ممبئی سے گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے۔ پنجاب دہشت گردی کی سازش کیس میں ایک اہم پیش رفت میں، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کے روز نامزد خالصتانی دہشت گرد لکھبیر سنگھ لانڈا اور گینگسٹر بچتر سنگھ پویتار بٹالہ کے ایک اہم ساتھی کو گرفتار کیا ہے۔ پنجاب کے ضلع گورداسپور کا جتندر سنگھ جیوتی جولائی 2024 میں ہتھیار فراہم کرنے والے بلجیت سنگھ رانا بھائی کی گرفتاری کے بعد سے مفرور تھا، اور این آئی اے کی وسیع تکنیکی اور زمینی کوششوں کے بعد اسے آج ممبئی سے گرفتار کیا گیا۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی نے جتیندر کی شناخت کالعدم دہشت گرد تنظیم ببر خالصہ انٹرنیشنل (BKI) کے غیر ملکی لنڈا کے ذریعہ تشکیل کردہ دہشت گرد گروہ کے رکن اور بٹالہ کے ایک معاون کے طور پر کی ہے، جو کہ لنڈا کا قریبی ساتھی ہے۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق جتندر سنگھ پنجاب کے لنڈا اور بٹالہ کے زمینی کارندوں کو ہتھیار فراہم کر رہا تھا۔ وہ مدھیہ پردیش (ایم پی) میں مقیم سپلائر بلجیت سنگھ رانا بھائی سے ہتھیار خرید رہا تھا، جس پر حال ہی میں فوری کیس میں چارج شیٹ کیا گیا ہے۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا ہے کہ جتندر سنگھ ایم پی سے دس پستول لایا تھا اور پنجاب کے لنڈا اور بٹالہ کے کارندوں کو پہنچایا تھا۔ اس نے ایم پی سے پنجاب میں مزید ہتھیار اسمگل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن گزشتہ کئی مہینوں سے این آئی اے کی مسلسل تلاشی کارروائیوں نے اسے ناکام بنا دیا۔ جتیندر کی گرفتاری ہتھیاروں، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد وغیرہ کی اسمگلنگ کو روک کر دہشت گرد۔ گینگسٹر گٹھ جوڑ کو ختم کرنے کی این آئی اے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔ این آئی اے نے ببر خالصہ تنظیم پر کارروائی کرتے ہوئے اس کے دہشت گرد کو گرفتار کیا ہے۔

دو بچوں سمیت تین کی موت، چھ زخمی

واگھولی میں ڈمپر نے فٹ پاتھ پر سوئے افراد کو کچل دیا

ممبئی: مہاراشٹرا کے پونے شہر کے واگھولی کے کیسنند پھاٹا پر فٹ پاتھ پر سوئے مزدوروں کو شراب کے نشے میں دھت ایک ڈرائیور نے تیز رفتار ڈمپر سے کچل دیا جس کے سبب تین افراد کی موت ہوگئی جس میں دو بچے جنکی عمر ایک سال اور دو سال بھی شامل ہے جبکہ چھ افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع کے مطابق یہ المناک حادثہ کل رات ایک بجے پونے-اہلیا نگر (سابقہ احمد نگر) ہائی وے پر پیش آیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، ڈمپر ڈرائیور مبینہ طور پر نشے کی حالت تھا اور وہ گاڑی کا کنٹرول کھو بیٹھا تھا۔ ہلاک شدگان کی شناخت ارو بھوی رتیش پوار، ۲ر اس کا بھائی وبھاور پوار، 3ر اور ایک رنیش این پوار، کے طور پر ہوئی ہے یہ تمام ایک ساتھ فٹ پاتھ پر سور ہے تھے حادثے میں چھ افراد زخمی ہوئے تھے انہیں مقامی سسون اسپتال میں داخل کیا گیا ہے اور انکی حالت تشویشناک بتلائی جارہی ہے پولیس نے ڈمپر کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا۔

نگراں وزارتوں کے لئے بھی "جوتیوں میں دال بٹنے لگی"

بیشتر وزراء اپنے اپنے ضلعوں کے پالک منتری بننے کیلئے بے قرار، لودھا ممبئی اور آشیش شیلار کو ممبئی مضافات الاٹ کیا جاسکتا ہے

ممبئی: مہایوتی حکومت کی جانب سے ہفتہ کو زیر التواء پورٹ فولیو الاٹمنٹ کا اعلان کرنے کے بعد، سرپرست وزراء کی تقرری کے معاملہ نے اتحادیوں کے درمیان ایک نئی صف بندی کو جنم دیا ہے۔ اس وقت مہاراشٹر میں 42 وزیر ہیں۔ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس اور نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور اجیت پوار۔ کم از کم 11 اضلاع ناسک، جلگاؤں، رائے گڑھ، ستارا، رتنا گیری، سندھو درگ، تھانے، سمبھاجی نگر، بیڑ، پونے اور کولہاپور میں نگراں وزیر کے عہدے کی دوڑ تیز ہوگئی ہے۔ فڈنویس کے دوبارہ وزیر اعلی اور وزیر داخلہ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، مہاراشٹر میں پولس تبادلے کے لیے ایک ہی پاور سینٹر ہوگا، رائے گڑھ کے نگراں وزیر کے لئے بھرت گوگولے اور این سی پی کے وزیر ادیتی تٹکرے کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ گوگولے نے کہا کہ رائے گڑھ میں ہمارے تین وزیر ہیں۔ پچھلی بار سینا کو یہ عہدہ ملا تھا اور اب وزارتی عہدہ ملنے کے بعد میں ظاہری طور پر سرپرستی حاصل کرنے کی امید رکھتا ہوں۔ ناسک میں این سی پی کے مان راؤ کوکاٹے اور شندے سینا کے دادا بھوسے میں مقابلہ ہے۔ کوکاٹے نے این سی پی کے دعوے پر زور دیتے ہوئے کہا، "این سی پی نے ناسک سے سات ایم ایل اے کے ساتھ اس عہدے کے لیے مضبوط دعویٰ کیا ہے۔ سمبھاجی نگر میں، دعویدار سینا کے سنجے شرساٹ اور بی جے پی کے اتل ساوے ہیں۔ سب سے سخت مقابلہ ستارہ میں ہے، اسی طرح بیڑ میں این سی پی کے دھننجے منڈے اور بی جے پی کی پنکجا منڈے کے درمیان، جبکہ جلگاؤں میں سینا کے گلاب راؤ پاٹل اور بی جے پی کے گریش مہاجن کے درمیان مقابل آرائی ہے۔ بی جے پی ریاستی صدر باونکولے نے کہا کہ سرپرست وزیر کے عہدے پر اتحادیوں کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہوگا اور ممبئی میں منگل پر بھات لودھا اور آشیش شیلار بی جے پی کے صرف دو وزیر ہیں، لودھا کو ممبئی کے لیے مقرر کیا جائے گا۔ اور شیلار کو ممبئی کے مضافاتی علاقوں کے لیے نگراں وزیر بنایا جا سکتا ہے۔ انتخابات میں اتنی بڑی اکثریت حاصل کرنے کے بعد بی جے پی اپنے کچھ ارکان کو وزارتی عہدوں کے لیے منتخب کرسکتی ہے۔ کچھ اضلاع میں ایک سے زیادہ وزیر ہوتے ہیں۔ ستارہ اور پونے میں چار چار وزیر ہیں۔ ایسے میں سرپرست وزیر پر سوال اٹھتا ہے۔ یہ آسان نہیں ہے۔ وزیر چندر کانت پاٹل نے کہا کہ اب جب کہ محکمے مختص کیے گئے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ سرپرست وزیر کا عہدہ بھی جلد ہی مختص کیا جائے گا۔

ناراض بھجبل کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات سے نئی سیاسی ہلچل

ریاست کی موجودہ صورتحال اور اپنے مطالبات پر بات چیت

اگلے ۱۰ر دنوں میں فیصلہ لینے کا عزم

ممبئی: مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد دیکھا گیا کہ پہلے وزیر اعلیٰ کا عہدہ، پھر نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ، پھر وزارتی عہدوں کی تقسیم اور آخر میں کھاتوں کی تقسیم پر مرحلہ وار بات چیت ہوئی۔ تاحال تینوں حکمران جماعتوں کے قائدین کی ناراضگی کھل کر سامنے آرہی ہے۔ اس سلسلہ میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل کی ناراضگی موضوع بحث بنی ہوئی ہے اور انہوں نے کھلے عام اعتراف بھی کیا ہے کہ وہ ناراض ہیں۔ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس سے آج صبح چھگن بھجبل نے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس سے ان کے بنگلے پر ملاقات کی۔ بھجبل نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو اس دورے کے دوران ریاست کی موجودہ صورتحال اور اپنے مطالبات کے بارے میں سب کچھ بتایا اور وہ اس معاملہ میں اگلے 10 دنوں میں فیصلہ لیں گے۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ وہ اجیت پوار سے ناراض ہیں۔ دیویندر فڈنویس نے بھجبل کی ناراضگی پر تبصرہ کیا ہے۔ اس بار انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا نام بھی لیا ہے، آج شام 4 بجے کے قریب میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وہ مہایوتی کے اہم لیڈر ہیں۔ تینوں جماعتوں کے قائدین ان کے لیے احترام کے جذبات رکھتے ہیں۔ مہایوتی کی جیت میں بھی ان کا اہم رول رہا ہے۔ یہاں تک کہ اجیت پوار خود بھی ان کی فکر کرتے ہیں"، دیویندر فڈنویس نے کہا کہ اجیت پوار نے ان سے کہا تھا کہ جب انہوں نے چھگن بھجبل کو وزیر کے طور پر مسترد کیا تھا تو ان کا انہیں ہٹانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ بس اجیت پوار نے بھجبل کو کابینہ میں نہیں لیا تھا، وہ بھجبل کو چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے، انہوں نے مجھے بتایا۔ ہماری پارٹی قومی جماعت ہے۔ ہم اسے قومی سطح پر بڑھانا چاہتے ہیں۔ اجیت پوار نے مجھ سے کہا کہ ہم بھجبل جیسے لیڈر کو قومی سطح پر بھیجنا چاہتے ہیں، جو ملک کی دوسری ریاستوں میں بھی پہچانے جاتے ہیں "لیکن بھجبل کی رائے اجیت پوار سے قدرے مختلف تھی، ہم سب مل کر اس کا حل نکالیں گے۔ بھجبل جیسے لیڈر کو ہمارے ساتھ رہنا چاہیے اور یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ ہم تینوں جماعتیں ایک ساتھ ہیں۔ ہم مل کر فیصلے کرنا چاہتے ہیں۔ تینوں پارٹیاں بھجبل کا احترام کرتی ہیں۔

سی آئی او (چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن) مینٹرز ورکشاپ کا کامیاب انعقاد

بچوں میں عملی سرگرمیوں، گروپ پروجیکٹس اور مشق کے ذریعے تخلیقی فکر کو فروغ دیا جاسکتا ہے: عقیل میاں عبدالرشید

ممبئی: 22 دسمبر کو اسکالرز اسکول، جوگیشوری میں CIO مینٹرز ورکشاپ کا انعقاد ہوا، جس میں 60 مینٹرز نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب اسما شیخ کی تلاوت قرآن سے ہوئی۔ ممبئی میٹرو انچارج سعدیہ عبدالقدیر نے تنظیم کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ CIO کا مقصد بچوں کو ایمان، اخلاق، اور علم کی روشنی سے منور کرنا اور انہیں اجتماعی زندگی کے آداب سکھانا ہے۔ ورکشاپ میں کئی اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی گئی: عبدالنعیم (جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹرا) نے ایک آئیڈیل مینٹر کے اوصاف بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مینٹر کو بچوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ان کی حوصلہ افزائی کرنے، اور سوالات کے ذریعے فعال تدریس کو فروغ دینا چاہیے۔ کامیاب سرکل کے لیے بچوں کی باقاعدہ حاضری اور والدین کے مثبت تاثرات ضروری ہیں۔ عقیل میاں عبدالرشید (سابق صدر مدرسہ و موٹیویشنل اسپیکر) نے صدی کی مہارتوں" پر لیکچر دیا۔ انہوں نے 4C Learning Skills یعنی تنقیدی سوچ، مؤثر رابطہ، تعاون، اور تخلیقیت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ یہ مہارتیں بچوں میں عملی سرگرمیوں، گروپ پروجیکٹس، اور مسئلہ حل کرنے کی مشق کے ذریعے پروان چڑھائی جاسکتی ہیں۔ نذیر شیخ (ساکی ناکہ) نے "بچوں میں اسلامی اقدار کا نفوذ" پر گفتگو کی۔ انہوں نے توحید، رسول ﷺ سے محبت، امانت و دیانت، حرام و حلال کی تمیز، رحم دلی اور بہادری جیسے اوصاف کو بچوں میں پروان چڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو ہر حال میں جینے کا ہنر سکھانا بھی ضروری ہے۔ ورکشاپ کے دوران تنظیم کی آئندہ مہم "ہم ایک بنیں، ہم نیک بنیں" پر بھی تبادلہ خیال ہوا، جس کا مقصد نئے سرکلز قائم کرنا اور بچوں کی اسلامی تربیت کا شعور عام کرنا ہے۔ اختتامی کلمات میں ناظمہ ممتاز نذیر نے مینٹرز کو یاد دلایا کہ بچوں کی تربیت ایک مقدس ذمہ داری ہے، اور انہیں اپنی ذمہ داری کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو دور جدید کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مسلسل تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ منٹرز ورکشاپ میں شرکت کرنے والے تمام ہی شرکا کا شکریہ ادا کیا گیا۔

نئی ممبئی میں بنگلہ دیشیوں کے خلاف کارروائی ۲ر مرد ۸ر خواتین گرفتار

ایک بنگلہ دیشی شہری کی وطن واپسی، بنگلہ دیشیوں کو پناہ دینے والوں پر بھی کیس درج کرنے کا پولیس کا انتباہ

ممبئی: بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر تشدد کے بعد اب مہاراشٹر سمیت ملک بھر میں بنگلہ دیشیوں کے خلاف سخت کارروائی پولیس نے شروع کررکھی ہے ممبئی سے متصل نئی ممبئی میں بنگلہ دیشی بستی پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے نئی ممبئی پولیس نے کوپرا گاؤں سیکٹر 10 کھار گھر میں چھاپہ مار کر ایک مرد اور تین خواتین کو گرفتار کیا ہے ان کے پاس کسی بھی قسم کی کوئی مصدقہ ہندوستانی دستاویزات نہیں پائے گئے تھے جس کے بعد انہیں پاسپورٹ ایکٹ سمیت دیگر دفعات کے تحت غیر قانونی طریقے سے دراندازی کرنے کے معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے یہ کارروائی نئی ممبئی پولیس کمشنر ملند بھرامبے کی ایما پر کی گئی ہے اسی طرح کوپری گاؤں سیکٹر 26 اے پی ایم سی میں چھاپہ مار کر ایک مرد اور 5 خواتین کو زیر حراست لیا گیا ان کے پاس بھی ہندوستانی دستاویزات نہیں تھی اسی کارروائی کے دوران سیکٹر 18 کھار گھر میں مونیل کبیر خان 44 سالہ ایک بنگلہ دیشی شہری بھی پایا گیا اس کے پاسپورٹ موجود تھا لیکن ویزا کی معیاد ایک سال کی تھی اسے بنگلہ دیش بھیجا گیا۔ نئی ممبئی پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بنگلہ دیشی شہریوں کو گھر کرایہ پر فراہم نہ کرے اگر وہ کوئی بیرون ملک کے شہری کو گھر کرایہ پر دیتے ہیں تو اس کی ویزا اور دیگر دستاویزات کی جانچ کرے اگر کوئی غیر ملکی یا بنگلہ دیشی کو پناہ دیتا ہے تو اس کے خلاف فارن ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی اور اسے معاون ملزم بنایا جاسکتا ہے۔

ائیر پورٹ سے چیمبور رکشہ کا کرایہ ۳۵۰۰ر روپے

امریکہ سے آنے والے مسافر کو لوٹنے والے رکشہ ڈرائیور پر پولس کارروائی

ممبئی: پولیس نے حال ہی میں ایک آٹو رکشا ڈرائیور کو مبینہ طور پر سانگلی کے ایک 19 سالہ نوجوان سے زائد کرایہ وصول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جس نے امریکہ سے واپسی کے بعد چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر گاڑی کرایہ پر لی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ ڈرائیور رتیش کدم (26) نے اس شخص کو ۱۴ر دسمبر کو ہوائی اڈے سے بٹھایا اور چیمبور چھوڑ دیا، جہاں سے کشور نے سانگلی جانے کا منصوبہ بنایا۔ جیسے ہی آٹو رکشا چیمبور پہنچا، اس کے میٹر نے مبینہ طور پر 106 روپے کا کرایہ ظاہر کیا۔ تاہم مسافر کی جانب سے دی گئی شکایت کے مطابق ڈرائیور نے 3500 روپے کا مطالبہ کیا۔ شکایت کنندہ کے پیسے دینے سے انکار پر ڈرائیور نے مبینہ طور پر کسی کو فون کیا اور دھمکی دی۔ فون پر شکایت کنندہ نے کہا کہ اس نے ڈرائیور کو 1,000 روپے نقد اور 2,500 روپے گوگل پے کے ذریعے ادا کیے۔ تاہم، اس نے جانے سے پہلے آٹو رکشا کی رجسٹریشن نمبر پلیٹ کی تصویر لی۔ اس کے بعد مسافر نے ممبئی پولیس کو تصویر کے ساتھ ایک ای میل بھیجا، جس کے نتیجے میں پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے رجسٹریشن نمبر کا استعمال کرتے ہوئے ملزم ڈرائیور کو ٹریس کرنے کے بعد 17 دسمبر کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے کہا کہ ڈرائیور نے اس نوجوان سے اوور چارج کرنے کا اعتراف کیا، جو امریکہ سے واپس آیا تھا، کیونکہ اسے پیسوں کی ضرورت تھی اور اسے شبہ تھا کہ شکایت کنندہ کو اضافی رقم ادا کرنے کے لیے دھونس دی گئی ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ممبئی ایئرپورٹ پر ٹیکسی ڈرائیور بیرون ملک سے آنے والے مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کرتے ہیں۔ "تاہم، اس خاص معاملے میں، وصول کی گئی رقم بڑھادی گئی تھی۔

تھانے: جج پر ملزم نے چپل پھینکی

چپل فریم پر لگی، بدسلوکی کی پاداش میں ملزم پر ایک اور کیس

تھانے: تھانے ضلع کی ایک سیشن عدالت میں سماعت کے دوران قتل کے ایک مقدمے میں ایک 22 سالہ ملزم نے جج پر چپل پھینک دی۔ یہ چپل سامنے کی لکڑی کے فریم پر لگی۔ یہ واقعہ ہفتہ کی دوپہر کلیان شہر کی عدالت میں پیش آیا جس کے بعد ایک فرسٹ انفارمیشن رپورٹ ملزم کے خلاف درج کی گئی ہے۔ مہاتما پھلے پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے بتایا کہ ملزم کرن سنتوش بھرم کو قتل کیس کی سماعت کے لیے ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج آر جی واگھمارے کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس وقت ملزم نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔ جج سے درخواست کی کہ وہ اپنا کیس دوسری عدالت میں منتقل کردیں۔ اہلکار نے بتایا کہ جج نے ملزم سے اپنے وکیل کے ذریعے درخواست دینے کو کہا۔ اس کے بعد اس کے وکیل کا نام پکارا گیا، لیکن وہ آس پاس نہیں تھا اور عدالت میں پیش نہیں ہوا۔ اس لیے ملزم سے کہا گیا کہ وہ اپنی نمائندگی کے لیے کسی اور وکیل کا نام دے اور عدالت نے نئی تاریخ دے دی۔ ملزم نے نیچے جھک کر اپنی چپل نکال کر جج کی طرف پھینکی۔ انڈین کوڈ آف جسٹس کی دفعہ 132 (سرکاری ملازم کو روکنے کے لیے حملہ یا مجرمانہ طاقت) کے تحت ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ پولیس نے مزید کہا کہ اپنی ڈیوٹی کی ادائیگی) اور 125 (دوسروں کی زندگی یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والا عمل) کی دفعات بھی عائد کی گئی ہیں

سائبر فراڈ جاری: ۱۸ء۲۵۶ صارفین کا ۲۶۲ء۵۱ کروڑ روپے کا نقصان

صرف ۱۱ر مہینوں میں ممبئی کے شہریوں سے مجموعی طور پر ۱۸۱ء۱ ارکروڑ روپے ٹھگ لئے گئے

ممبئی: شہر میں سائبر کرائم میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، اس سال صرف 11 مہینوں میں شہریوں کو مجموعی طور پر 1,181 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ 2023 – کے مقابلے اس طرح کے معاملات میں خطرناک حد تک 350 فیصد کا اضافہ ہوا۔ دھوکہ دہی کا یہ رجحان زیادہ تشویشناک ہے۔ پہلے چھ ماہ میں سرمایہ کاری کے فراڈ، ٹاسک جاب فراڈ اور ڈیجیٹل گرفتاریوں کے معاملات میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا۔ 2024۔ 5 سائبر پولیس اسٹیشنوں سے اکٹھے کیے گئے آر ٹی آئی کے اعداد و شمار کے مطابق (جون 2024 تک)، (سرمایہ کاری کی دھوکہ دہی یا شیئر ٹریڈنگ فراڈ کی رقم 2023 میں 7.76 کروڑ روپے سے اس سال جون تک 191 کروڑ روپے تک تقریباً 25 گنا بڑھ گئی ہے۔ جون تک نوکریوں کے فراڈ کی رقم 36.89 کروڑ، جو کہ 40.77 کروڑ روپے تھا۔ 10 دسمبر 2023 کو وزیر مملکت برائے داخلہ بان سنجے کمار نے لوک سبھا کو مطلع کیا کہ 2021 میں شروع کی گئی سٹیزن فنانشل سائبر فراڈ رپورٹنگ اور مینجمنٹ سسٹم کے ساتھ ساتھ شہریوں کے لیے سائبر جرائم کی آن لائن رپورٹ کرنے کے لیے 1930 ہیلپ لائنز کو 9.9 لاکھ سے زیادہ کیس موصول ہوئے ہیں۔ ممبئی پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق، ان شکایات میں سے 77,331 - یعنی ملک کا قومی کل آٹھ فیصد شکایت ممبئی سے تھیں، بہت سے لوگوں سے جعلسازوں نے رابطہ کیا تھا لیکن وہ اس کی زد میں نہیں آئے۔ متاثرین۔ دھوکہ دہی میں، نومبر 2024 تک، 55,707 متاثرین نے روپے وصول کیے تھے۔ 1,181.43 کروڑ، 2023 سے تین گنا اضافہ ہوا، جب 18,256 لوگوں نے 262.51 کروڑ روپے کا نقصان رپورٹ کیا۔ شہریوں کی جانب سے سائبر کرائمز کی فوری اطلاع دینے کے لیے شدید چوکسی اور حکومتی مہم کے باوجود، چوری شدہ رقم کی بازیابی مایوس کن ہے۔ 2024 میں، سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے اہم وسائل وقف کیے جانے کے باوجود، 2023 میں صرف 139.15 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی - کل نقصان کا 11.77 فیصد - جب کہ 26.52 کروڑ روپے (10.12 فیصد)۔ محکمہ پولیس کے ذرائع کا کہنا ہے کہ سائبر کرائمز کی اصل تعداد اور اس میں ملوث رقم زیادہ ہوسکتی ہے کیونکہ 1930 سائبر ہیلپ لائن کے اعداد و شمار شہریوں کے خلاف سائبر کرائمز کی حد تک پوری طرح ظاہر نہیں کرتے۔ بیداری کی کمی کی وجہ سے، بہت سے متاثرین ہیلپ لائن تک نہیں پہنچ پاتے اور اس کے بجائے براہ راست مقامی پولیس یا سائبر پولیس اسٹیشنوں کو رپورٹ کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، یہ کیسز اور اس میں شامل رقوم 1930 ہیلپ لائن کے جمع کردہ ڈیٹا میں شامل نہیں ہیں۔ پولیس حکام سائبر جرائم میں بازیابی کی کم شرح کو کئی عوامل قرار دیتے ہیں، جن میں متاثرین کے واقعات کی اطلاع دینے میں تاخیر، ان سے معلومات حاصل کرنے میں چیلنجز شامل ہیں۔ ڈی سی پی دتا نالاوڑے، سائبر کرائم، ممبئی نے کہا کہ ہم نے محسوس کیا ہے کہ شکایات کے ساتھ ہم سے رابطہ کرنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد نیشنل سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 - پر فوری طور پر رابطہ نہیں کرتی ہے۔ اگر فوری رابطہ کیا جائے تو یہ ہیلپ لائن کھوئی ہوئی رقم کی وصولی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ہم اس کی اہمیت کے بارے میں بیداری پھیلانے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ سائبر فراڈ کرنے والے انسانی نفسیات کا استحصال کرتے ہیں اور یہاں تک کہ ایک لمحے کی لاپرواہی بھی بھاری مالی نقصان کا باعث بن سکتی ہے "۔ 2024 میں، ممبئی پولیس کی 1930 ہیلپ لائن ٹیم نے 150 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت حاصل کی۔

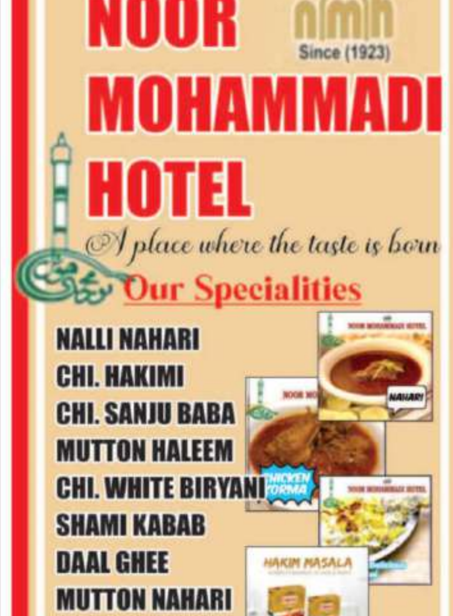

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اے ٹی ایس اور بھیونڈی کرائم برانچ نے ۸ بنگلہ دیشیوں کو گرفتار کیا

بھیونڈی سے ۱۵ دنوں میں ۱۸ ربنگلہ دیشی شہری گرفتار

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھارت میں دراندازی کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تک 15 بنگلہ دیشی شہریوں کو بنگلہ دیش سے خفیہ طور پر سرحد عبور کرنے اور بھیونڈی میں غیر قانونی طور پر رہنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) اور بھیونڈی کرائم برانچ نے بھیونڈی میں دو مقامات سے کل آٹھ بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ریاست مہاراشٹر کے ممبئی تھانے یونٹ اے ٹی ایس کو بھیونڈی میں بنگلہ دیشی شہریوں کے چھپے ہونے کی خفیہ اطلاع ملی تھی۔ جس کی بنیاد پر کل دوپہر 12 بجے کے قریب انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے کالہیر میں شلپا ہوٹل کے سامنے سور بھ دیسی بار کے قریب سے 4 بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار غیر ملکی شہریوں کے نام سج مجیب شیخ (30 سال)، حیدر امین الحق شیخ (42)، جمال ظہور شیخ، 42، محمد مرشد دلال شیخ (26) ہیں۔ نار پولی پولیس اسٹیشن میں اے ٹی ایس محکمہ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر نریش کمار وجے کمار منڈھے کی شکایت پر ہندوستان میں داخلے سے متعلق ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح جمعہ کو بھیونڈی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر شری راج مالی اور ان کی ٹیم نے کونگاوں کے سائی اپارٹمنٹ میں رہنے والے کل 4 بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ جو کافی عرصے سے بھیونڈی میں غیر قانونی طور پر کرائے کے مکان میں رہ کر خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہو کر کاروبار کر رہا تھا۔ جن کے پاس سے پولس نے 40,000 روپے مالیت کے 3 موبائل فون اور آدھار کارڈ کے ساتھ بینک آف بڑودہ کی پاس بک ضبط کی ہے۔ جس میں ایک بنگلہ دیشی شہری گزشتہ 16 سال سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں رہ رہا تھا۔ چاروں گرفتار ملزمان کو کونگاوں پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس انسپکٹر وسبھو رام داس چسبلے معاملے میں مزید کارروائی کر رہے ہیں۔

مالیگاؤں کے ڈاکٹر محمد عبدالحق نے اپنی علمی خدمات میں سنگ میل عبور کیا، پورے شہر میں خوشی کی لہر

مالیگاؤں: (خیال اثر) اے ٹی ٹی اسکول کے معروف استاذ فاروق تشنہ سر کے صاحبزادے ڈاکٹر محمد عبدالحق نے اپنی علمی خدمات میں ایک اور سنگ میل عبور کرتے ہوئے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی۔ ڈاکٹر عبدالحق نے پونے یونیورسٹی کے ڈپارٹمنٹ آف فزکس سے اپنے تحقیقی کام کی تکمیل کی۔ ان کے پی ایچ ڈی کا موضوع تھا: کوئٹم ذروں کی روشنی پیدا کرنے کی استطاعت کا تجزیہ ڈاکٹر عبدالحق کا تعلیمی سفر ان کی محنت اور ذہانت کی بہترین مثال ہے: ابتدائی تعلیم پرائمری اسکول کارپوریشن اور ثانوی تعلیم اے ٹی ٹی اسکول سے مکمل کی۔ بی ایس سی (فزکس) میں ایم ایس جی کالج کے ٹاپر رہے۔ ایم ایس سی (فزکس) کی ڈگری پونے یونیورسٹی کے ڈپارٹمنٹ سے حاصل کی۔ 2017 میں ایم فل کی ڈگری مکمل کی۔ 2019 میں سیٹ (SET) امتحان کامیاب کیا۔ -2024 میں پی ایچ ڈی کی ڈگری ڈپارٹمنٹ سے مکمل کی۔ ڈاکٹر عبدالحق نے اپنی تحقیق کے دوران single dots نامی ایک منفرد مشین quantum spectrometer اپنی ذاتی لیب میں بنا کر قومی سطحوں کے Nano mission DST اداروں اور CSR UGC کی فیلوشپ کے حقدار ہے۔ یاد رہے یہ اپنی نوعیت کی انوکھی مشین پورے ہندوستان میں صرف IIT اور IISER جیسے دو قومی انسٹی ٹیوٹ میں ہی موجود ہیں۔ اسی دوران موصوف نے چھ بین الاقوامی تحقیقی مقالے شائع کیے، جو ان کی علمی کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ڈاکٹر عبدالحق ایک علمی اور مذہبی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں انکے پرنانا مولانا یونس مالیگ، دادا یوسف تشن، نانا مولانا ایوب اشرفی مرحوم، مولانا محمد میاں مالیگ، مولانا نیاز احمد مصطفوی اور بھائی معروف شاعر رومان اختر ہیں۔ ڈاکٹر عبدالحق کی کامیابی پر تعلیمی اور سماجی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہ کامیابی ان کی مسلسل محنت لگن اور علم کے لئے گہری جستجو کا نتیجہ ہے، جو ہمیشہ سے ان کی شخصیت کا خاصہ رہی ہے۔ ڈاکٹر عبدالحق نے اپنی ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیمی مدارج تک نہ صرف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ ہر قدم پر خود کو ایک نمایاں اور باصلاحیت طالب علم کے طور پر ثابت کیا۔ ان کی تحقیقاتی دلچسپیاں، علمی باریکیوں کو سمجھنے کی صلاحیت اور سائنسی مسائل کو حل کرنے کی لگن نے انہیں اپنے شعبے میں ایک منفرد مقام عطا کیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحق کی کامیابیاں نہ صرف ان کی ذاتی محنت کا نتیجہ ہیں بلکہ یہ ہمارے تعلیمی اور سائنسی حلقوں کے لئے ایک روشن مثال بھی ہیں۔ انہوں نے تحقیق کے ایسے شعبے میں مہارت حاصل کی ہے جو آج کی جدید دنیا میں بہت اہمیت رکھتا ہے، اور ان کا کام مستقبل میں نئے سائنسی نظریات اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے راہ ہموار کرے گا۔ ڈاکٹر عبدالحق فی الحال ناسپور کالج میں شعبہ فزکس کے تحت بطور اسسٹنٹ پروفیسر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ناسپور کالج کے اساتذہ اور طلباء نے انہیں دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ہمیں قوی امید ہے کہ وہ اپنی محنت اور لگن کے ساتھ تحقیق کے مزید نئے دروازے کھولیں گے اور اپنے علم و تجربے کے ذریعے نہ صرف ملک بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی شناخت قائم کریں گے۔ ان شاء اللہ، ڈاکٹر عبدالحق اپنے علم تحقیق اور خدمت کے ذریعے علمی دنیا میں اپنی روشنی بکھیرتے رہیں گے۔

سماجی کارکن عرفان دیوٹے

اعزاز سے سرفراز

ممبئی (شاہد شوکت) مشرقی مضافات کے گھنی آبادی والے گوونڈی کے مشہور و معروف سماجی خدمتگار عرفان ڈیوٹے اس وقت سرخیوں میں ہیں، انہیں شانتی لال سنگھوی فاؤنڈیشن کی جانب سے ان کے قابل ستائش عوامی فلاحی کاموں کے لیے ایک ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ عرفان مناف ڈیوٹے جونیشنلسٹ کانگریس پارٹی سے وابستہ ہیں اور ایک طویل عرصے سے سماجی خدمات انجام دے رہے ہیں، دیوٹے طبقے میں ضرورت مندوں کی کھلے دل سے مدد کر رہے ہیں۔ اس نے شانتی لال سنگھوی آئی سوسائٹی کے ذریعے شیواجی نگر، گوونڈی میں رہنے والے 50 سے زیادہ لوگوں کو مفت سرجری، طبی علاج فراہم کیا گیا ہے۔ وہ تمام ضرورت مندوں کو مفت سرجری فراہم کر کے تمام مریضوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کے اس عظیم کام کو مدنظر رکھتے ہوئے آنکھوں کے مشہور اسپتال شانتی لال سنگھوی سنستھا نے انہیں ایوارڈ سے نوازا ہے۔ اس بارے میں دیوٹے نے تنظیم اور ڈائریکٹر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس اعزاز پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

جب بہن کو بھائی سے جائیداد میں حصہ دلوانے کے لیے ہندو جج نے قرآن کی آیت کا حوالہ دی

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے رہائشی محمد یوسف بٹ جائیداد کے ایک مقدمے میں چار دہائی بعد آنے والے عدالتی فیصلے سے خوش تو بہت ہیں لیکن وہ اپنے آنسوؤں کو روک نہیں پا رہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ماں زندہ ہوتیں تو وہ بہت خوش ہو جاتیں۔' اس کیس میں سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ تھی کہ ہندو جج نے مقدمے کی سماعت کے دوران مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کی ایک آیت کا حوالہ دیا۔ جموں کشمیر ہائی کورٹ کے جسٹس ونود چٹرجی کول نے گذشتہ ہفتے دیے گئے فیصلے میں ذیلی عدالتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ عدالتیں اور افسران مسلم پرسنل لا سے کیسے بے خبر ہو سکتے ہیں۔' جسٹس کول نے قران کی سورۃ النسا کی گیارہویں آیت کا حوالہ دے کر کہا کہ 'اسلام نے تقسیم وراثت کے واضح اصول بتائے ہیں۔ لڑکوں کو لڑکیوں سے دوگنا ملتا ہے کیونکہ ان پر بیوی، بچوں، ماں باپ وغیرہ کی کفالت کا ذمہ ہے لیکن اسلام میں لڑکیوں کو والد کی وراثت سے حصہ دینے کو ترجیح دی گئی ہے۔' خاندان کو چار دہائی تک انتظار کیوں کرنا پڑا؟ سرینگر کے نواح میں رہنے والی مختی نامی خاتون کو 1980 میں اُن کے بھائیوں نے والد کی وراثت سے بے دخل کر کے زینہ کوٹ نامی علاقے میں 69 کنال زمین پر قبضہ کر لیا تھا۔ مختی نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن اس دوران اُن کے بھائیوں نے محکمہ مال کے افسروں کے ساتھ ساز باز کر کے زمین کا انتقال اپنے نام کروایا۔ مختی اپنی چار بیٹیوں اور پانچ بیٹوں کی کفالت کے ساتھ ساتھ عدالت کے چکر بھی کاٹتی رہیں۔ سنہ 1996 میں ہائی کورٹ کی ڈویژن بینچ نے ان کے حق میں فیصلہ بھی سنایا تھا لیکن اُسے دوسری عدالت میں چیلنج کیا گیا اور پھر اسی سال مختی وفات پا گئیں۔ اُس کے بعد اُن کے بڑے بیٹے محمد سلطان بٹ نے یہ ذمہ داری سنبھالی۔ وہ بھی دہائیوں سے عدالت کے چکر کاٹتے رہے یہاں تک کہ اس سال جنوری میں اُن کی وفات ہو گئی۔ تب سے مختی کے چھوٹے بیٹے محمد یوسف بٹ نے اس مقدمے کی پیروی کرنا شروع کی۔ ان کے وکیل ولی محمد شاہ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'دیر سے ہی سہی، مختی کے بچوں کو بالآخر انصاف ملا۔' محمد یوسف کہتے ہیں کہ 17 دسمبر کو جب جسٹس کول کی عدالت میں کیس پر سماعت شروع ہوئی تو ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ فیصلہ ان کے حق میں آئے گا۔ 'میں دعا کر رہا تھا کہ کم از کم میری زندگی کے دوران ہی یہ معاملہ حل ہو جائے اور اللہ نے سُن لی۔' ان کے وکیل ولی محمد شاہ کہتے ہیں کہ 'مختی کے بھائی تازہ عدالتی حکمنامے کے خلاف اپیل کی کوشش کریں گے لیکن یہ فیصلہ اس قدر واضح ہے کہ مختی کے بچوں کو ان کا حق دیے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہیں۔' عدالتی فیصلے میں مختی کے بھائی سے کہا گیا ہے ان برسوں کے دوران اگر مختی کے حصے (23 کنال) میں سے کچھ فروخت کیا گیا ہے تو انھیں موجودہ قیمتوں کے حساب سے ادائیگی کریں یا کسی دوسری جگہ اُتنا ہی رقبہ مختی کے بچوں کو دیا جائے۔ سرینگر کی خالدہ بشیر جن کی زندگی ایک فون کال سے بہتر ہو گئی کشمیر میں اس طرح کے عدالتی قضیے کوئی نئی بات بھی نہیں۔ ہائی کورٹ کے ایک وکیل نے بتایا کہ 'اکثر دیکھا گیا ہے کہ بھائی اپنی بہن یا بہنوں کو والد کی جائیداد سے حصہ نہیں دیتے اور عدالتی زور سے انھیں دینا پڑ جاتا ہے جس کے بعد وہ لڑکی کے ساتھ مراسم نہیں رکھتے اور اس طرح لڑکی میکے سے محروم ہو جاتی ہیں۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ 'یہی وجہ ہے اکثر لڑکیاں خوشی خوشی اپنا حصہ فراموش کر دیتی ہیں تا کہ بھائی کے گھر آ جا سکیں۔' لیکن حالیہ چند برسوں سے اس رویے میں تبدیلی نظر آ رہی ہے۔ سرینگر کی رہنے والی خالدہ بشیر کی زندگی ایک فون کال سے بہتر ہو گئی۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے کبھی ذکر تک نہیں کیا تھا کہ مجھے حصہ چاہیے۔ ایک دن اچانک میرے بھائی نے فون کیا اور کہا کہ وہ مکان بیچ رہے ہیں اور میں اپنا جائز حصہ لے لوں۔ میں نے ڈرتے ہوئے کہا کہ اس کے بعد بھی میں آپ کے گھر آ سکتی ہوں نا؟ تو بھائی نے مسکراتے ہوئے کہا مستحق کو اپنا حق ملنا چاہیے، رشتے محبت سے بنتے ہیں، حق مارنے سے نہیں۔' خالدہ نے بعد میں اس سے اپنے مکان کی دوسری منزل تعمیر کر لی۔ تین بچوں کی ماں خالدہ کے شوہر ایک فیکٹری میں مزدور ہیں۔

ملکاپور، محمود خان یوسف خان صیقل پورہ

کی جانب سے عقیقہ مسنون کا اہتمام

ملکاپور: (محمد احسان سر) الحمدللہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اور ہماری دینی و دنیاوی ہر طرح کی رہنمائی کرتا ہے اہل اسلام کے یہاں کوئی بچہ جنم لیتا ہے تو اس کے متعلق بھی کئی اسلامی احکامات جاری کئے ہے ان میں ایک مسئلہ عقیقے کا بھی ہے اور استطاعت کی صورت میں اس کی بڑی تاکید کی گئی ہے اس نسبت سے شہر ملکاپور راں ل ویلڈنگ اینڈ فیبریکیشین کے مالک محمود خان یوسف خان صیقل پورہ نے اپنے بیٹے کا عقیقہ مسنون کا اہتمام 22 دسمبر 2024 بروز اتوار صبح 12 بجے مولانا ابوالکلام آزاد نگر پریشد اردو ہائی اسکول کے احاطے میں کیا۔ جس میں شہر کے معززین شخصیات، رشتہدار، دوست احباب کے ساتھ مستحقین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور تمام نے محبت کا اظہار کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا۔ شرکت فرما مہمانان الحاج رشید خان جمعدار، صحافی محمد احسان سر، سابق کونسلر محمد ذاکر میمن، شیخ حفیظ سر انچارج ہیڈ ماسٹر مولانا آزاد، مقتدر اللہ خان راجہ مولانا، شیخ ذاکر آن پیا ماموں، محمد عاصم خان (ایم آر)، محمد حارث احمر خان، محسن خان مظہر خان، اویس خان بساڑ، محمد جاوید اسحاق میمن اپناٹمینٹ، محمد جنید اقبال شہزادہ اکبر و دیگر معززین شخصیات و صیقل پورہ نوجوان موجود تھے۔ تشریف لائیں تمام مہمانان کا یوسف خان خیراتی خان اور محمود خان یوسف خان نے خوش آمدید کہتے ہوئے استقبال کیا اور شکریہ ادا کیا۔

اردو زبان وادب کی ترقی وترویج کے لئے

اورنگ آباد ایجوکیشن ایکسپو کے ذمہ داران قابل مبارکباد: حسین اختر

اورنگ آباد: ۲۳ دسمبر (نامہ نگار) گذشتہ سال کی طرح امسال بھی اورنگ آباد کے مشہور و معروف عام خاص میدان پر عظیم الشان ایجوکیشن ایکسپو کا انعقاد عمل میں آیا تھا جو بحسن وخوبی ۸ دن تک اردو زبان وادب کے علاوہ ایجوکیشن کے مختلف مراحل اور دیگر تعلیمی میدان میں نئی نسلوں کو فروغ دینے کی غرض سے چلتا رہا۔ جہاں ہندوستان بھر سے مختلف کتابوں کے پبلشرز نے اپنی کتابیں فروخت کیں اور شہریان اورنگ آباد واطراف کے ساکنان نے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا۔ اسی خصوص میں بیڑ شہر کی معروف تنظیم ترقی اردو کے صدر و مہاراشٹر رکن بورڈ آف اسٹڈیز اردو فارسی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد حسین اختر نے بھی محبان اردو کے ہمراہ ایجوکیشن ایکسپو کے ہر اسٹالس کا بخوبی وباریک بینی سے مشاہدہ کیا اور منتظمین عبدالباسط صدیقی، سلیمان شاہین وٹیم کو خصوصی طور پر مبارکباد دی اور کہا کہ اردو زبان وادب کی ترقی وترویج کے لئے آپ کی محنتیں اور کاوشیں لائق تحسین وقابل مبارکباد ہیں اور مزید کہا کہ اس طرح کا انتظام کروانا تاکہ نئی نسل تعلیم کے تئیں اپنے آپ کو صف اول میں شمار کریں یقیناً بہت بڑی بات ہے۔ اور اردو زبان کی ترقی وترویج کے لیے اردو ادب کو فروغ دینا ضروری ہے۔ نئی نسل اور خصوصاً اسکول وکالج کے طلباء میں ادبی، تاریخی کتابوں کے مطالعہ اور ثقافتی ذوق پیدا کرنا چاہئے۔ حسین اختر کے ہمراہ اشفاق اقبال، طارق قاضی، اسد پٹیل ودیگر موجود تھے۔

بھیونڈی امپا کی جانب سے کامیاب طبی لیکچر کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): گزشتہ روز سہ پہر تین بجے امپا کی جانب سے بھگوان مہاویر اسپتال آدرش پارک میں طبی لیکچر کا پروگرام رکھا گیا۔ ڈاکٹر انتخاب شیخ کے تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا اغاز ہوا۔ ڈاکٹر زبیر شیخ امپا جنرل سکریٹری مہاراشٹر نے کریڈٹ پوائنٹ اور گائیڈ لائن فار ایم سی ائی ایم رینیول پر معلوماتی لیکچر دیا۔ بھگوان مہاویر اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجیش ڈیرے صاحب نے ہسپتال کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی اور غریب نادار مریضوں کا سرکاری اسکیم کے تحت فری میں کس طرح علاج کیا جا سکتا ہے اس بارے میں بھی جانکاری فراہم کی۔ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں جنرل پریکٹیشنر نے شرکت کی اور جدید مشینری سے اپڈیٹ ہسپتال کا معائنہ بھی کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا بھیونڈی) ڈاکٹر عشرت مومن (صدر مپا لیڈیز ونگ) ڈاکٹر رضوان خان (جنرل سیکرٹری) ڈاکٹر نسرین ضیا (جنرلسیکرٹری لیڈیز ونگ) ڈاکٹر تبریز خان، ڈاکٹر جاوید علی خان، ڈاکٹر سعید انصاری (نائب صدر امپا) ڈاکٹر انتخاب شیخ (خزانچی) ڈاکٹر شاہدہ معروف (خزانچی) ڈاکٹر وثیق اعظمی، ڈاکٹر ابو طالب انصاری، ڈاکٹر عبدالباری انصاری، ڈاکٹر عبدالحفیظ انصاری (سینئر فزیشین)، ڈاکٹر شمس گیر کے علاوہ خواتین ڈاکٹروں نے بھی اس پروگرام میں شرکت کیا جن میں ڈاکٹر نسرین انتخاب شیخ، ڈاکٹر سفینہ تبریز انصاری، ڈاکٹر پروین انصاری موجود تھیں۔ ڈاکٹر نیہا انصاری نے نظامت کے فرائض بحسن خوبی انجام دیا۔

بین المدارس غزل خوانی مقابلے میں

صغری بی بی رئیس اردو ہائی اسکول تلولی کی کامیابی

بھیونڈی۔ جمعرات ۱۹۔ دسمبر ۲۰۲۴، اقرا ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر انتظام جاری قدیم دینی اردو ادارہ صغری بی بی محمد یوسف رئیس ہائی اسکول نے کامیابیوں کے سلسلے کو مزید دراز کرتے ہوئے امسال مومن گرلز اردو ہائی اسکول۔ بھیونڈی کے بین المدارس غزل خوانی مقابلے میں حوصلہ افزائی کا تیسرا انعام حاصل کیا۔ ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے نہم جماعت کی طالبہ مہک نازش رئیس نے اپنی سریلی آواز میں شبینہ ادیب کی غزل پیش کرتے ہوئے سامعین سے خوب داد وتحسین حاصل کی۔ مقابلے کے اختتام پر ججوں کے متفقہ فیصلے سے مقابلے کا حوصلہ افزائی کے تیسرے انعام کی حقدار قرار پائی۔ اس اہم کامیابی پر اسکول انتظامیہ کی جانب سے طالبہ کی رہنمائی کرنے والی استانی محترمہ نہاں مقدم وطالبہ کے والدین اور ہیڈ ماسٹر واسٹاف کو مبارکباد پیش کی گئی۔

آوارہ کتوں کے آتنگ اور پانی وقت پر نہ آنے پر

مسلم اُنتی سیوا فاؤنڈیشن نے دیا کمشنر کو میمورنڈم

مفتی اسماعیل صاحب نے کام اچھا کیا مگر......؟

مالیگاؤں (نامہ نگار) مورخہ 16 دسمبر 2024 بروز پیر کو شہر بھر میں خصوصاً رحمت آباد، داتار نگر گٹ نمبر 194 میں نلوں میں پانی وقت پر نہ آنے اور آوارہ کتوں کے آتنگ پر قابو پانے کیلئے مسلم اُنتی سیوا فاؤنڈیشن دھولیہ مالیگاؤں راشٹریہ این جی او کا ایک وفد مالیگاؤں کارپوریشن پہنچا یہاں فاؤنڈیشن کے اراکین اور رحمت آباد کے لوگوں نے کمشنر رویندر جادھو سے ملاقات کی۔ ملاقات میں جناب خالد ایس کے، سلیم ایس کے نے کمشنر کو کہا کہ پانی وقت پر آنا چاہیے اور آوارہ کتوں کو قابو میں کرنے کیلئے ٹھوس قدم اٹھائیں، موصوف ایس کے نے کہا کہ سر! آپ کے ملازمین جو کتے پکڑنے آتے ہیں وہ تو خود کتوں سے ڈرتے ہیں، آپ ٹریننگ والے ملازمین کو بھیجو، اخیر میں شہریان سے مخاطب ہوتے ہوئے بڑی بات کہہ دی کہ اگر آنے والے دنوں میں کمشنر صاحب کوئی کارروائی نہیں کرتے ہیں تو پھر میرے پاس چھوٹا ہاتھی گاڑی اور شعیب بھائی کے پاس ٹرالی ہے اس میں کتے بھر کر کارپوریشن میں لا کر چھوڑ دیں گے، ایسی ہی دبنگ باتوں پر آیوک سے تکرار بھی ہوئی اور اس موقع پر مولانا عابد حسین غفرلہ نے بھی شہریان سے مخاطب ہو کر کہا کہ پانی آنے کا کوئی وقت طے نہیں ہے کبھی 2، بجے کبھی 3 بجے کبھی 4 بجے وغیرہ پانی آتا ہے جس سے ہماری ماں بہنوں کو زبردست تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا اگر ہمارے مطالبہ پر وقت پر پانی نہیں آیا تو پھر ہم آنے والے دنوں میں ہماری ماں بہنوں کے ساتھ کارپوریشن آئے گے اور دروازہ بند کر دیں گے یعنی احتجاج کریں گے اور کمشنر کو مجبور کریں گے کہ وہ نلوں میں پانی طے شدہ اوقات میں جاری کریں، مولانا موصوف غفرلہ نے اخیر میں کہا کہ ہم مسلم اُنتی سیوا فاؤنڈیشن کے اراکین سبھی سیاسی لیڈران کی عزت کرتے ہیں سبھی سے اچھے تعلقات ہیں مگر موجودہ نو منتخب ایم ایل اے مفتی محمد اسماعیل قاسمی نے ایک کام اچھا کیا کہ نلوں میں پانی 2 دن ناغہ کی بجائے 1 دن ناغہ سے جاری کروایا مگر یہ دقت پیش آ رہی ہے اس میں کوئی طے شدہ وقت نہیں ہے، کبھی بھی پانی آ جاتا ہے، لہٰذا مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی اس موضوع پر اپنی توجہات مذکور فرمائیں اور اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے خواتین کیلئے باعث اطمینان کا ذریعہ بنے۔

مسلم اردو اسکول اکولہ زیر انصرام الہدی سوشل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی مالیگاؤں میں

مرکزی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر کے ماہر تعلیم اور کیریئر کونسلر کا دو روزہ دورہ ہوا

مالیگاؤں: اس موقع پر مسلم اردو اسکول اکولہ میں طلبہ کے لیے ایک خصوصی اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ کیریئر کونسلنگ بالخصوص دسویں کے طلبہ کے لیے منعقد کیا گیا ساتھ ہی ان کے والدین وسرپرستوں کو مورخہ 21، 22 دسمبر 2024 کو مدعو کیا گیا۔ جس میں معروف کریئر کونسلرز نے اس نشست میں سرپرستوں کی رہنمائی کی نظامت جناب ساجد اقبال صاحب نے کی۔ اس کے بعد ریاست مہاراشٹر کے مشہور و معروف ماہرین تعلیم محترم نجم الدین صاحب (اورنگ اباد) (معروف ماہر تعلیم وکیریئر کاؤنسلر) محترم مومن فیاض احمد صاحب (بھیونڈی) جناب سرتاج شاکر صاحب اورنگ اباد جناب رضوان احمد خان صاحب (امراوتی) جناب قمر الزماں خان صاحب (پاتور) محمد عرفان صاحب (پربھنی) جناب محترم اکبر صاحب پربھنی، محترم جناب امیر صاحب پربھنی، محترم جناب علاؤالدین صاحب اورنگ آباد، ان سبھی حضرات نے طلبہ وطالبات کا اپٹیٹیوڈ ٹیسٹ کے فرائض انجام دیے کریئر کونسلر مومن فیاض احمد نے والدین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ طلبہ کی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور پیشہ ورانہ اہداف کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے، جو مستقبل میں ان کے تعلیمی اور کیریئر کے انتخاب کو مؤثر بناتا ہے۔ معروف اور سینئر کریئر کونسلر نجم الدین سر (اورنگ آباد) نے دسویں اور بارہویں کے بعد مختلف کورسیز اور ان سے منسلک مواقع کی وضاحت کرتے ہوئے والدین کو طلبہ کی رہنمائی کے لیے اہم نکات فراہم کیے۔ بارہویں کے بعد کے تمام انٹرنس امتحانات کے تعلق سے والدین کو سمجھایا۔ کریئر کے انتخاب میں اپٹی ٹیوڈ کیوں ضروری ہے اسکی اہمیت و افادیت والدین کو سمجھائی۔ اس تقریب کی صدارت مسلم اردو ہائی اسکول کے پرنسپل احمد حسین صاحب نے کی، جنہوں نے اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ کی افادیت کو اجاگر کرتے ہوئے طلبہ کی ترقی کے لیے ایسے پروگرامز کو ضروری قرار دیا۔ تقریب کا آغاز محمد سعد شیخ مشتاق کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ اسکول کے اساتذہ، بشمول عبدالعزیز، شہزاد خان، محمد ساجد اقبال، عابد حسین، سید ندیم، عارف حسین، سید ساجد، عظیم احمد رضا اور فہیم ساجد نے ابتدائی تیاریوں میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ انتظامیہ کے صدر، سکریٹری، اور اراکین نے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا۔ اسکول کے اسٹاف نے پروگرام کی کامیابی میں بھرپور تعاون فراہم کیا۔ یہ تقریب طلبہ، والدین، اور اساتذہ کے لیے ایک معلوماتی اور رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوئی، جس نے طلبہ کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مستقبل کے لیے نئی راہیں کھولیں۔ اس کے فوراً بعد دوسرے سیشن میں دسویں جماعت کے 115 طلبہ کے ٹیسٹ کے لحاظ سے کونسلنگ کی گئی۔ جس کے لیے انتہائی سنئر کونسلرز نے اپنی خدمات پیش کی۔ یہ کونسلنگ 22 دسمبر کے دن بھر جاری رہی۔ طلبہ بہت ہی پر جوش رہے۔ اس دو روزہ دورے کے اختتام پر کونسلرز انتظامیہ اور اساتذہ کی نشست رہی جس میں سینئر کونسلرز نجم الدین صاحب نے تمام سے خصوصی خطاب کیا اس نشست کا اختتام الہدی سوشل وویلفیئر سوسائٹی اکولہ کے صدر ڈاکٹر احمد عروج مدثر صاحب کی اختتامی گفتگو پر ہوا شعبہ نشر واشاعت مسلم مردہ اسکول اکولہ

پرلی میں معذور شخص کی پٹائی کے خلاف

جالنہ کلکٹریٹ پر معذور افراد کا احتجاج

جالنہ (محمد اظہر فاضل) پرلی میں شیو بھوجن کیندر میں کھانا کھانے آئے ایک معذور شخص کو شیو بھوجن ڈرائیور نے زدوکوب کرنے کا واقعہ سامنے آیا تھا۔ اس واقعہ کو لے کر پورے مہاراشٹر میں معذوروں کی مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاج کا اظہار کیا جا رہا ہے اسی ضمن میں آج ۲۳ دسمبر بروز پیر دوپہر ایک بجے کے قریب معذور افراد نے جالنہ کلکٹر آفس پر زبردست احتجاج کیا ہے۔ ضلع بھر کی مختلف تنظیموں کے معذور افراد کی تنظیموں نے آج کلکٹر آفس تک احتجاجی مارچ کیا۔ اس موقع پر معذور تحریک کی جانب سے مذکورہ شیو بھجن سینٹر کے ڈرائیور کا شیو بھجن لائسنس منسوخ کرنے اور معذور افراد کے حقوق کے قانون کے تحت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر معذور افراد نے مذکورہ شیو بھوجن ڈرائیور کے خلاف زوردار نعرے لگائے اور پٹائی کیے گئے معذور بھائی کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔